

اُردو کا گلدستہ  
نظریاتی شدہ ایڈیشن

فوزیہ احسان فاروقی

# گیندا

دوسری جماعت کے طلباء کے لیے

(رہنمائے اساتذہ)



OXFORD  
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس



## فہرست

- تعارف ..... iv
- مقاصد برائے درسی کتاب گیندا ..... v
- تقسیم نصاب برائے پہلی میقات / میعاد ..... vi
- تقسیم نصاب برائے دوسری میقات / میعاد ..... vii
- خصوصی ہدایات برائے اساتذہ ..... viii
- یونٹ نمبر ۳ (موضوع : عیادت)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ..... ۴۳
- تختہ نرم کی تجاویز ..... ۴۴
- یونٹ کا بقیہ کام ..... ۴۵
- یونٹ نمبر ۴ (موضوع : خیال رکھنا)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ..... ۵۱
- تختہ نرم کی تجاویز ..... ۵۲
- یونٹ کا بقیہ کام ..... ۵۳
- یونٹ نمبر ۵ (موضوع : سواریاں)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ..... ۶۰
- یونٹ کا بقیہ کام ..... ۶۱
- یونٹ نمبر ۶ (موضوع : باغ)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ..... ۶۸
- یونٹ کا بقیہ کام ..... ۶۹
- طلباء کی سرگرمیوں کے لیے گتے کے تراشوں
- کے لیے دیے گئے خاکے ..... ۷۷
- یونٹ نمبر ۱ (موضوع : رشتے)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ..... ۱۵
- تختہ نرم کی تجاویز ..... ۱۶
- یونٹ کا بقیہ کام ..... ۱۷
- یونٹ نمبر ۲ (موضوع : گھر)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ..... ۳۱
- تختہ نرم کی تجاویز ..... ۳۲
- یونٹ کا بقیہ کام ..... ۳۳

## تعارف

الحمد للہ 'اُردو کا گلدستہ' اُردو کی کتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلباء دونوں لطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلباء اور اساتذہ کا ذوق شوق سے زبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصہ لینا ان کی اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دلچسپی کا بین ثبوت ہے۔

ذاتی مشاہدے اور تحقیق، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء و تجاویز کی روشنی میں ان کتب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- تدریسی مواد کی مزید وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- کاپی میں کام اور گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تقابلیت کی شمولیت
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرہ الفاظ میں بتدریج اور خاطر خواہ اضافہ
- کتب کے آخر میں فرہنگ (فہرست الفاظ)

اساتذہ کی آسانی اور ان کتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ ترتیب دی گئی ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں۔

- ۱۔ تدریسی مواد کی وضاحت
- ۲۔ دو میقات / میعاد میں تقسیم نصاب (مجوزہ) اساتذہ اپنے اسکولوں کے نظام کے تحت اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں مثلاً اگر آپ کا تعلیمی سال تین میقاتوں / میعادوں پر مشتمل ہے تو ہر دو یونٹ کے بعد ان یونٹس میں سکھائے نظریات ہی نصاب کا حصہ ہوں گے۔ اسی طرح ان دو یونٹ میں سکھائے گئے نظریات ہی کی جانچ بھی لی جائے گی۔
- ۳۔ کتاب، یونٹ اور ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت
- ۴۔ کتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت
- ۵۔ اوقات کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک / پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)
- ۶۔ قواعد، تقابلیت، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری، نشر پارے، پیرا گراف، مضامین.....) کروانے کا طریقہ کار اور تجاویز۔
- تختہ نرم (soft board) اور نمائش کے لیے تجاویز اور نمونے۔



## مقاصد برائے درسی کتاب گیندا :

### صوتیات:

- سکھائی گئی آوازوں کا اعادہ۔
- و، ے، ال، وں، یں، یں کا تعارف وں، وں، یں کا تعارف۔

### ذخیرۃ الفاظ:

- رشتے داروں، سوارپوں، جانوروں، پرندوں، ہفتے کے دنوں، رنگوں، پھولوں، اشکال اور نمازوں کے نام اور موضوعات کے تحت منتخب الفاظ کی پڑھائی اور لکھائی۔

### قواعد:

- ’ہ‘ کی مختلف اشکال، اسم مذکر، مؤنث، ختمہ اور سوالیہ نشان کا استعمال، عددی ترتیب (پہلا، دوسرا.....)، ’یں‘ لگا کر جمع بنانا، پہلے اور بعد جیسے مختلف نظریات کا تعارف۔

### تفہیم:

- پیراگراف پڑھ کر سوالات کے جواب دینا۔
- تصویر کے ساتھ درست جملے لکھنا، لفظی معے، اشکال کے نام، وقت بتانا اور پہیلیاں بنانا۔

### تحریری استعداد:

- سوالوں کے جواب پیراگراف کی شکل میں لکھنا اور تہنیتی کارڈ بنانا۔

### موضوعات:

- رشتے، گھر، عبادت، خیال رکھنا، سواریاں، باغ۔

### گنتی:

- ہندسوں اور الفاظ میں ۱ سے ۲۰ تک گنتی۔

### مددگار مواد

- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظر ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

## تقسیم نصاب برائے جماعت دوم

مجوزہ وقت پانچ ماہ

پہلی میقات / میعاد یونٹ نمبر ۱، ۲، ۳

اسباق	تحریری استعداد	تفہیم	قواعد	صوتیات
<ul style="list-style-type: none"> <li>حمد</li> <li>نعت</li> <li>میرا خاندان</li> <li>خوشی کا دن</li> <li>میاؤں</li> <li>پیارے آپی (نظم)</li> <li>اللہ کا گھر</li> <li>سارا کا گھر</li> <li>پاکستان ہم سب کا گھر ہے</li> <li>چڑیا (نظم)</li> <li>عمیادت</li> <li>نبیوں کی کہانیاں</li> <li>شان بیمار ہوا</li> <li>تیمار داری</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>کسی چیز / عنوان کے متعلق جملے لکھنا (پزل، غبارہ)</li> <li>نظم کو نثر (کہانی) کی صورت میں لکھنا (چڑیا)</li> <li>نثر پارہ لکھنا (گھر)</li> <li>(سوالوں کی مدد سے) تہنیتی کارڈ بنانا۔</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>تصویر کے نیچے درست جملہ لکھنا۔</li> <li>واقعات کی ترتیب سمجھنا۔</li> <li>تعلیق سمجھنا۔</li> <li>(جانور اور ان کے گھر) عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات لکھنا۔</li> <li>(صحیح مندرجہ ذیل)</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>اسم</li> <li>فعل</li> <li>مذکر مؤنث</li> <li>الفاظ سازی</li> <li>جملہ سازی</li> <li>علامات وقف</li> <li>(سوالیہ نشان اور ختمہ)</li> <li>سوالیہ جملے / بیانیہ جملے</li> <li>’ہ‘ کی اشکال۔</li> </ul>	<p>اعادہ:</p> <ul style="list-style-type: none"> <li>بنیادی مصوتے</li> <li>(اوی ے) کے تین اور چار حرفی الفاظ۔</li> <li>’ی‘ اور ’ے‘ کی درمیانی شکل۔</li> <li>نیم ثانوی مصوتے</li> <li>(—، —، —)</li> <li>مد (س)</li> <li>تشدید (س)</li> <li>ؤ (ثانوی مصوتہ)</li> </ul> <p>تعارف: ارکان سازی، و کی آواز۔</p> <p>(ثانوی مصوتہ)</p> <p>صوتیات</p>

- گنتی ایک سے پندرہ ہندسوں اور الفاظ میں لکھنا۔
- کھانوں کے نام
- جانوروں کے گھروں کے نام
- موضوع - رشتے / گھر / عیادت
- رشتوں کے نام
- گھر کے مختلف حصوں کے نام
- پرندوں کے نام

## تقسیم نصاب برائے جماعت دوم

مجوزہ وقت : پانچ ماہ

دوسری میقات / میعاد یونٹ نمبر ۳، ۴، ۵

اسباق	تحریری استعداد	تفہیم	قواعد	صوتیات
<ul style="list-style-type: none"> <li>میں بڑا ہوں</li> <li>پانی اللہ کی نعمت ہے</li> <li>خیال رکھیں</li> <li>اب کیا کریں</li> <li>انوکھی سواری</li> <li>آؤ جھولا جھولیں</li> <li>مٹا چوزہ (نظم)</li> <li>باغ کی سیر</li> <li>میدو کا طوطا</li> <li>چڑیا اور تتلی</li> <li>پتیلی بوھیے</li> <li>پچے کی دُعا</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>نثر نگاری</li> <li>(میرا بھائی / بہن)</li> <li>جملے (میں خیال رکھتا ہوں)</li> <li>نثر نگاری</li> <li>(میری پسندیدہ سواری)</li> <li>کہانی پر تبصرہ (باغ کی سیر)</li> <li>نثر نگاری (باغ کی سیر)</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>وقت دیکھنا</li> <li>ٹریفک کے اشارے پہچاننا۔</li> <li>(جلی بھتی پتوں کا کھیل)</li> <li>اشکال کی پہچان۔</li> <li>اسکول میں ایک دن۔</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>’ہ‘ یا ’م‘ کو تبدیل کر کے جمع بنانا</li> <li>مذکر مؤنث</li> <li>عددی ترتیب</li> <li>(پانچواں، پانچویں.....)</li> <li>واحد جمع</li> <li>(’یں‘ لگا کر جمع بنانا)</li> <li>ضد</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>ے (ثانوی مصوتہ)</li> <li>(جیسے سیر، پیسے)</li> <li>نون غنہ، کی آوازیں</li> <li>’و‘ کی آوازیں</li> </ul>

- گنتی ۱۶ سے ۲۰ ہندسوں اور الفاظ میں لکھنا۔
- دنوں کے نام
- نمازوں کے نام
- سواریوں کے نام
- رنگوں کے نام
- موضوع - خیال رکھنا / سواریاں / باغ

مجوزہ خاکہ برائے ایک بلاک (پیریڈ) (۴۰ منٹ)

(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً	اعادہ/تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔
(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً	اعلانِ سبق/پیشکش۔ نظریے/کام کا تعارف اور وضاحت۔
(۲۵ سے ۳۰ منٹ) اندازاً	طلبا کا کام۔ سرگرمی/پڑھائی/لکھائی..... آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔

نوٹ: مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہو سکتی ہے۔ مثلاً کسی نئی آواز/نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہو سکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقات کار کی تقسیم کر سکتے ہیں۔  
یہ بات مد نظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔  
لکھائی کے لیے طلباء کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔  
زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہر سبق/نظریہ اسی ترتیب سے سکھائیے۔  
سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

زبان سکھانے کے لیے سننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے:

- گفتگو کیجیے۔ درست تلفظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔ سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں، نظمیں، اخبار، رسائل..... سننا اپنی منصوبہ بندی کا حصہ بنائیے۔ اس سے نہ صرف طلباء کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سن کر عمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔ سن کر ہدایات پر عمل کرنا مثلاً آپ کہانی سنائیں اور دوبارہ سنانے پر بچے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سن کر.....)
- املا بھی سن کر عمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)
- طلباء کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔ مثلاً سوالات کے جوابات دینا، کہانی/نظمیں سننا، پہیلیاں بوجھنا، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا، ڈرامے میں حصہ لینا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرنا.....

## اُردو تدریس کے اہم نکات

- اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کر سکیں گے:
- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزا ماحول یقینی بنائیے۔ غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروائیے تاکہ بچے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔ مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدر معلم سے وضاحت کروا لیجیے۔

## اعادہ / سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا

کوئی بھی نیا نظریہ، آواز، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلباء کی سابقہ معلومات اور معیار کو مد نظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دہرا کر آگے بڑھا جاسکتا ہے۔ مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروا لیجیے تاکہ اس آواز کو دگنا کرنا ان کی سمجھ میں آ سکے۔ یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

## تعارف / آمادگی

تعارف دلچسپ طریقے سے کروانے سے بچے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔ مثلاً 'آ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'آ' کی پتلی لے جائیے اور کہیے کہ آج 'آ' آپ سے ملنے آیا ہے۔ موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (تھوڑا، اسٹیتھو سکوپ.....) جماعت میں لے جائیے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

## پڑھائی

اہمیت: پڑھائی کی جانب رغبت دلائی جانی از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلباء کو حاصل ہوں گے ان کے لکھائی کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی اسی طرح ان کے فہم میں بھی اضافہ ہوگا۔ پڑھنے کے لیے نصابی کتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔ مثلاً اخبار، رسائل، کہانی کی کتب، انٹرویوز، نظمیں وغیرہ۔

## سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقہ کار

نمونہ پڑھائی: خود درست تلفظ سے حرف بہ حرف درست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچے ان الفاظ پر انگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔

- طلباء کی پڑھائی: کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے پڑھوائیے جو اچھا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر انگلی / نظر رکھنا یقینی بنائیے۔
- انفرادی: باری باری ہر بچے سے پڑھوائیے۔ اگلے کی صورت میں مدد کیجیے۔

- جوڑی میں پڑھیں: دو دو بچوں کی جوڑی بنائیے (ایک بچہ اچھا پڑھنے والا ہو اور ایک بچے کو مشکل درپیش ہو)
    - ۱۔ دونوں بچے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
    - ۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔
  - گروپ: گروپ میں پڑھائی کروائیے۔ ایک بچہ پڑھے اور باقی بچے سنیں۔ سارا گروپ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروپ کی باری آئے۔
- نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمت عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمت عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

## خوشخطی

خوشخطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

## خوشخطی کا طریقہ کار

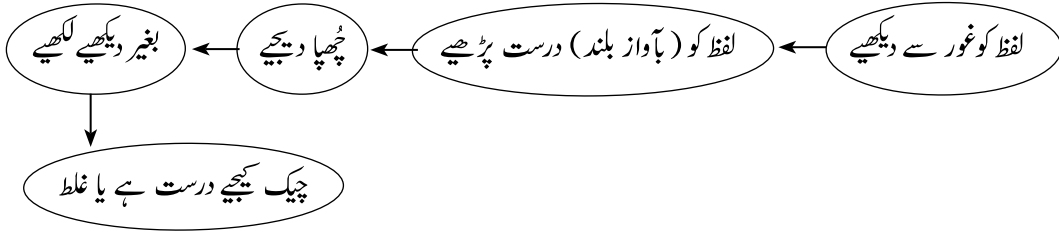
### نمونہ خوشخطی:

- نئے الفاظ بورڈ پر درست بناوٹ سے بڑے لکھ کر دکھائیے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمت عملی اختیار کی جائے خصوصاً جماعت اول اور دوم میں)
- انفرادی طور پر ہر بچے کے پاس جا کر اس لفظ کی درست بناوٹ بچے سے ڈیک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- ہمیشہ لکھائی کے کام کے دوران عمدہ لکھنے اور درست بناوٹ کی طرف توجہ دلاتے رہنے سے طلباء کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔

### املا:

- املا کرانا بچوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔
- نوٹ: املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھی طرح مشق کر چکے ہوں۔
- ۱۔ تختہ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ اب ان ہی الفاظ کا املا کروائیے لیکن الفاظ بولتے وقت تختہ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔ مثلاً تختہ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچے تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اسی طرح صرف وہی بچے لکھ سکیں گے جو درست پڑھ سکتے ہیں۔
  - ۲۔ تختہ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ پھر مٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا املا کیجیے۔
  - ۳۔ گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروائیے اور املا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتائیے۔



نوٹ: کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ (فہرست الفاظ) پر بچوں سے نمبر لکھوا کر یہ الفاظ نمبر وار / سبق / پونٹ کے لحاظ سے املا کے لیے یاد کروا کر املا لیتے رہیے۔

## خود اصلاحی:

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلباء اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

## طریقہ کار:

- کام کے بعد طلباء کو ان کی پنسلیں، قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلباء اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں / کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختہ تحریر پر درست الفاظ / حل لکھیے۔
- طلباء تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

## اصلاح

- طلباء کو اپنی اغلاط درست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- اغلاط کو وہ ہمیشہ درست کر کے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

## تفہیم

طلباء کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا، سوالات کے جوابات از خود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سے محنت اور توجہ سے سکھایا جاسکتا ہے۔ ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھائیے۔

## تخلیقی لکھائی

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیرا گراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کتب میں دیا گیا طریقہ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسودہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خوشخط لکھوانا وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

## پڑھائی کی اہمیت

پڑھنے کی جانب رغبت دلانی جانی ازحد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبا کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔ پڑھنے کے لیے نصابی کتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔ مثلاً: اخبار، رسائل، کہانی کی کتب، انٹرویوز، نظمیں وغیرہ۔ ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لئے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچوں کی لکھی ہوئی کہانیاں، نثر پارے، نظمیں، لطائف، پہیلیاں چھوٹے بچوں / دوسرے سیکشن کے بچوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبا ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

## سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کے کیسٹ سنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ ضرور فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اور سکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔
- چارٹس اور دیگر اضافی مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

## حوصلہ افزائی

- بچوں کے کام کی حوصلہ افزائی انھیں اعتماد بخشی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچوں کی باری آئے)
- بچوں کے کام کو پڑھ کر سنائیے یا بچے سے ہی پڑھوائیے۔
- اسمبلی / دوسرے سیکشن / دوسری جماعتوں میں پیش کروائیے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔ کتابچے، ڈرامے.....
- نوٹ: درسی کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ فلیش کارڈ، خوشخطی، حروف ملانا، حروف الگ کرنا، جملے بنانے اور املا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبا کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گے۔



- حمد، نعت، اعادہ صوتیات، اعادہ نثر نگاری۔

## ابتدائی حصے کے مقاصد

- طلباء کو اللہ کی وحدانیت اور بڑائی سے روشناس کرانا۔
- حضرت محمد ﷺ کی محبت اور ان کے طور طریقے ذہن نشین کرانا۔
- صوتیات کا اعادہ۔
- نثر نگاری کا اعادہ۔

## تختہ نرم کی تجاویز:

- حمد اور نعت کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز لگائیے۔
- حمد کے عنوان کے تحت ایک بڑی تصویر (جو کسی بھی کیلنڈر سے لی جاسکتی ہے) جس میں مناظر فطرت مثلاً: پہاڑی، دریا اور سمندر ہوں لگائی جاسکتی ہے۔

## قواعد:

- قواعد کے عنوان کے تحت تختہ نرم کی ایک جانب 'ع' کی درمیانی شکل کے الفاظ، مثلاً: معلوم، معانی لگائیے۔
- سوالیہ نشان اور ختمہ کا کٹ آؤٹ بھی لگائیے اور اس کی مثال کتاب گیندا کے صفحہ نمبر ۷ پر دیا گیا نمونہ دیکھ لیجیے۔
- کیا، کہاں، کب اور کیوں کے الفاظ کے فلیش کارڈ بھی لگائیے۔

## صوتیات:

- صوتیات کے عنوان کے تحت 'آ، او، ای، ے' کے تین حرفی اور چار حرفی الفاظ لگائیے جن میں 'ھ' کے الفاظ (بھاری آوازوں کے الفاظ) بھی شامل ہوں۔

## مددگار مواد:

- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظر ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱ تا ۱۵

## تعارف ، اعادہ

### مقاصد:

- معلمین کی طلبا سے شناسائی ہو سکے اور طلبا معلمین سے متعارف ہو سکیں۔
- کتاب کا تعارف اور کتاب پڑھنے اور استعمال کرنے کی بنیادی مہارتیں پیدا ہو سکیں۔
- حروف تہجی کی پہچان اور لکھائی کا اعادہ کر سکیں۔

### مددگار مواد:

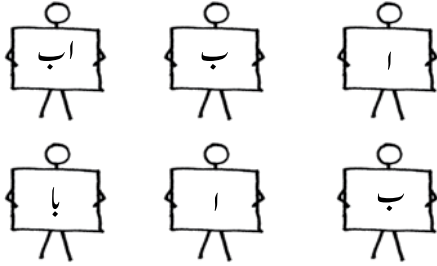
- مصوتے اور شرارتی حروف کی یاد دہانی ہو سکے۔
- کتاب گیندا (سرورق ، فہرست ، پوری کتاب )
- فلیش کارڈز (حروف تہجی 'اویے' (مصوتے) دڈ ذر ژ ژا و (شرارتی حروف)۔
- حروف تہجی کا چارٹ۔
- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظر ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱ تا ۱۳

### پیریڈز: ۳

### طریقہ کار:

- طلبا سے انسیت اور شناسائی پیدا کرنے کے لیے اپنا تعارف (نام ، پسند نا پسند) کروائیے۔ باری باری ہر بچے سے نام اور اس کے بارے میں ایک دو سوالات ، مثلاً : کتنے بہن بھائی ہیں ؟ کون سا کھیل پسند ہے ؟ کیجیے۔
- کتاب 'گیندا' دکھائیے۔ سرورق ، فہرست اور تعارف دکھا کر ان کے بارے میں سوالات کیجیے مثلاً سرورق پر کیا بنا ہے ؟ اس کا رنگ کیا ہے ؟ مصنف کا نام اور پبلشر کا نام بھی پڑھ کر بتائیے۔ (سیریز اُردو کا گلدستہ ، کتاب : گیندا ، مصنفہ: فوزیہ احسان ، پبلشر: اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس)۔
- فہرست کھول کر بچوں سے بھی کھلوائیے۔ اس کا استعمال بتائیے۔ بطور مثال کسی سبق کا نام پڑھ کر صفحہ نمبر دیکھ کر کھول کر دکھائیے۔
- دلچسپی کا اظہار کیجیے۔ اپنا شوق ظاہر کیجیے، مثلاً: دیکھتے ہیں اس کتاب میں کیا کیا ہے ؟ ہم اس سال اس جماعت میں کیا کیا سیکھیں گے انشاء اللہ !
- بچوں کو وقت دیجیے کہ وہ اپنی کتب کھول کر اس کا جائزہ لے سکیں۔
- کتاب کے استعمال کا درست طریقہ کار بتائیے (دائیں سے بائیں صفحات پلٹنا ، صفحات نہ موڑنا اور نہ پھاڑنا، صفحات پر نشانات نہ لگانا ، کتاب کی حفاظت کرنا)۔

- بچوں کی کتابوں اور کاپیوں پر ان کے نام لکھوائیے۔
- فلیش کارڈز (حروف تہجی) دکھائیے۔ پڑھوائیے۔ طریقہ:  
(نام بے آواز ب)  
(نام پے آواز پ)  
مصوتے پوچھیے اور دکھائیے (اویے)
- شرارتی نو الگ کیجیے بچوں کے ہاتھ میں دے کر کھڑا کیجیے اور بتائیے کہ یہ حروف اپنے سے پہلے آنے والے حروف سے مل جاتے ہیں اور اپنے سے بعد میں آنے والے سے نہیں ملتے، ایک بچے کو [با] کا کارڈ بھی دیجیے اور دو بچوں کو [ا] اور [ب] کا کارڈ دے کر کھڑا کر کے سرگرمی کر کے دکھائیے۔



پھر بچوں کو دوسری ترتیب سے کھڑا کیجیے۔

- 'ا سے 'ے' زبانی پڑھوائیے (چارٹ پیپر کی مدد سے)
- بچوں کی کاپی میں بسمہ تعالیٰ لکھوا کر کام شروع کروائیے۔
- بچے 'الف' سے 'ے' تک درست بناوٹ سے لکھیں۔ حروف کے درمیان ایک انگلی کا فاصلہ رکھوائیے۔ حروف کے خاندان اور جوڑوں کی ترتیب سے لکھوائیے۔
- حروف کی درست بناوٹ تختہ تحریر پر خود لکھ کر دکھائیے، زبانی ان حروف سے شروع ہونے والے نام بھی دہراتے جائیے، مثلاً: ب، پ، ت، ٹ، پ، پٹنگ.....
- حروف تہجی، تختہ تحریر سے نقل کرنے کے بعد بچے مصوتوں پر لال اور شرارتی حروف پر ہرے رنگ سے دائرہ بنائیں۔

حروف کے خاندان

①	ا	ب	پ	ت	ٹ	ث
	ج	چ	ح	خ		
②	د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز
③	س	ش	ص	ض	ط	ظ
④	ع	غ	ف	ق	ک	گ
⑤	ل	م	ن	و	ی	ے

جوڑے

الگ حروف

نوٹ:

'الف' اور 'واو' پر دونوں رنگوں کے دائرے بنیں گے کیونکہ وہ مصوتے (Vowel) بھی ہیں اور شرارتی بھی۔

## اعادہ

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- حمد کے الفاظ کی بصری پڑھائی کر سکیں۔
- 'اویے' کے دو، تین اور چار حرفی الفاظ پڑھ سکیں۔

### مددگار مواد:

- فلش کارڈز 'حمد' کے منتخب الفاظ (نازل، بیابان، عالی شان، سمندر، قرآن، رحمن، انسان، زمین، آسمان، اونچا، مہربان)
- تختہ تحریر
- 'اویے' کے دو، تین اور چار حرفی الفاظ کے فلش کارڈز، کاپی۔
- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظر ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۴ اور ۵

### پیریڈز: ۳

### طریقہ کار:

- بصری طریقہ تدریس سے 'حمد' کے الفاظ پڑھائیے (ہجے کیے بغیر مکمل لفظ پڑھوائیے)۔
- جماعت میں لگے چارٹ پیپر کی مدد سے حروف تہجی کا پھر سے اعادہ کروائیے۔ مصوتوں اور شرارتی حروف کی آوازیں دہرائیے۔ فلش کارڈز سے 'اویے' کے دو تین اور چار حرفی الفاظ پڑھائیے۔
- کاپی میں کالم بنا کر لکھوائیے۔

مثالی نمونہ:

پیر ۱۳-۳-۳۰ خوشخطی

ا	و	ی	ے
بابا	بولو	باجی	باجے
باجا	جوڑو	تالی	تارے
بال	بول	موتی	موزے
تار	مور	کوٹی	سوچے

- املا کا مقابلہ بورڈ پر کیجیے۔
- بچوں کو دو ٹیموں میں بانٹ دیجیے۔

- تختہ تحریر پر کالم بنائیے۔

ٹیم ب	ٹیم الف
تالا	باجا

(الفاظ: بابا ، باجا ، تالا ، کالا ، تار ، بال ، مار ، چاٹ ، بولو ، تولو ، جوڑو ، توڑو ، باجی ، تالی ، کالی ، مالی ، باجے ، تارے ، سوچے ، موزے ، بول ، جوڑ ، سوچ ، روک)

- دو حرفی ، تین حرفی اور چار حرفی الفاظ باری باری دونوں ٹیموں سے لکھوائیے۔
- ہر ٹیم کو وقت کے لحاظ سے لفظ دیجیے۔ جیتنے والی ٹیم کو اسٹار دیجیے۔

## اعادہ

### مقاصد:

- طلباء کو اس قابل بنانا کہ وہ:
- حمد کے الفاظ کی فلیش کارڈز سے پڑھائی کر سکیں۔
- بھاری آوازوں کے فرق کو سمجھ سکیں۔
- ’می‘ اور ’ے‘ کی درمیانی شکل اور آوازوں کو سمجھ سکیں۔ ’می‘ اور ’ے‘ والے حروف ملا سکیں اور الگ کر سکیں۔

### مددگار مواد:

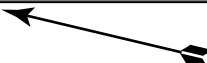




- تختہ تحریر
- حمد کے الفاظ کے فلیش کارڈز ، مرکب حروف تہجی کے فلیش کارڈز (بھ، پھ، تھ.....)
- ی اور ے کی درمیانی شکل کے الفاظ کے فلیش کارڈز ، کاپی۔

## پیریڈز: ۵

### طریقہ کار:

- ’حمد‘ کے فلیش کارڈز بصری طریقے سے پڑھائیے۔
- بھاری آوازوں کے فلیش کارڈز پڑھوائیے اور ان کی آوازوں کی مشق کروائیے۔
- ’می‘ اور ’ے‘ کی درمیانی شکل اور آواز کی وضاحت بورڈ پر کیجیے۔
- کاپی میں کالم بنوا کر خوشخطی کروائیے۔

مثالی نمونہ:

ے	ی	منگل: ۴-۳-۱۳
نیل	تیر	
جیب	بین	
شیر	چیل	
ریت		
میرے		

• حروف الگ کروائیے:

مثالی نمونہ:

حروف الگ کریں (ی)	.....
تیر = ت + ی + ر	۱
بین = ب + ی + ن	۲
چیل = چ + ی + ل	۳
چیتا = چ + ی + ت + ا	۴
چینی = چ + ی + ن + ی	۵
گیلی = گ + ی + ل + ی	۶

• حروف ملوائیے:

مثالی نمونہ:

حروف ملائیے۔	
تیر = ت + ی + ر	۱
بین = ب + ی + ن	۲
چیل = چ + ی + ل	۳
چیتا = چ + ی + ت + ا	۴
چینی = چ + ی + ن + ی	۵
گیلی = گ + ی + ل + ی	۶

نوٹ: صرف الفاظ لکھ کر دیجیے تاکہ بچے خود ملانے کی کوشش کریں۔ تقریباً دس منٹ بعد خود بورڈ پر درست لکھیے۔ بچے اپنی غلطیاں صحیح کر لیں یا دیکھ کر لکھ لیں۔

• حروف الگ کیجیے:

مثالی نمونہ:

۱	بیل = ب + ے + ل
۲	جیب = ج + ے + ب
۳	شیر = ش + ے + ر
۴	ریت = ر + ے + ت
۵	میرے = م + ے + ر + ے
۶	کھیلے = کھ + ے + ل + ے

• ملائیے:

مثالی نمونہ:

	ملائیے۔
۱	ب + ے + ل = بیل
۲	ج + ے + ب =
۳	ش + ے + ر =
۴	ر + ے + ت =
۵	م + ے + ر + ے =
۶	کھ + ے + ل + ے =

حمد ..... (صفحہ ۱)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

• اللہ تعالیٰ کی خلاق (creativity) کو ذہن نشین کر سکیں۔

مددگار مواد:

• بصری طریقہ تدریس سے حمد کے الفاظ پڑھ سکیں۔

- مشقی کام کر سکیں۔
- فلیش کارڈز (’ی‘ اور ’ے‘ کا اعادہ)

پیریڈز : ۳

طریقہ کار :

’ی‘ اور ’ے‘ کی درمیانی شکل کے الفاظ کا اعادہ فلیش کارڈز کے ذریعے کروائیے۔

- گیندا کا صفحہ نمبر ۱ کھلوائیے۔
  - حمد درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیے۔ بچے الفاظ پر نظر رکھے ہوں۔
  - خود پڑھیے اور بچوں سے دہرانے کے لیے کہیے۔
  - مشقی سوال نمبر ۱ کا مطلب سمجھائیے۔
- یہ حمد دراصل سورۃ رحمن کی ابتدائی آیتوں کے مفہوم پر مبنی ہے۔ نئے الفاظ کے معنی بتاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی خلاق (Creativity) پر توجہ دلوائیے۔ اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ”اللہ“ ہے اور صفاتی نام بہت سے ہیں۔ رحمن بھی اللہ کی صفت ہے اس کے رحم کرنے کی خوبی کی وجہ سے ہی زمین پر ہر چلنے پھرنے والا زندہ ہے۔
- ماحول کی طرف توجہ دلائیے۔ اللہ تعالیٰ کی شان بتاتے ہوئے مناظر قدرت، دریا، پہاڑ، سمندر..... کا ذکر کیجیے۔ اتنی عظمت والا اور اس قدر عالی شان ہونے کے باوجود وہ ہم پر اتنا مہربان ہے کہ ہمیں بولنا سکھایا، ہمیں بے انتہا نعمتیں دیں اور ہمیں سیدھا راستہ دکھانے کے لیے قرآن مجید اُتارا۔
- الفاظ کے معانی پڑھوائیے اور سمجھائیے۔
  - مشق کے سوالات کروائیے۔

نوٹ: اللہ تعالیٰ کی خوبیاں: وہ سنتا ہے، اُسے کبھی نیند یا اُگھ نہیں آتی، وہ سب دیکھتا ہے، وہ بنانے والا ہے، وہ پالنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے.....

مزید تجاویز:

مشقی سوالات کے علاوہ بچوں سے مناظر قدرت کی تصاویر انفرادی یا گروپ میں بنوائیے۔ پوسٹرز کی شکل میں بچے چارٹ پیپر پر بنائیں اور ان پر حمد کے منتخب اشعار بھی لکھیں۔ یہ چارٹ پیپر جماعت اور اسکول میں مختلف جگہوں پر آویزاں کیجیے۔



## نعت ..... (صفحہ ۲ تا ۳)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- حضرت محمد ﷺ کی محبت دل میں پیدا کر سکیں۔
- آپ ﷺ کے اُسوہ (طریقے) پر کام کرنے کا جذبہ پیدا کر سکیں۔
- آپ ﷺ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔
- نیا ذخیرہ الفاظ سیکھ سکیں۔
- 'نعت' کے بارے میں جان سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۲

### طریقہ کار:

وضاحت کیجیے کہ 'نعت' کسے کہتے ہیں، سنت کسے کہتے ہیں، حدیث کسے کہتے ہیں اور حدیث پڑھ کر سنائیے۔  
حدیث: اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع (سنت حضور ﷺ کے طریقے پر عمل کرنا) کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب بنالے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔

حضرت محمد ﷺ کی شخصیت کا پُر اثر اور محترم ہونا تمام دنیا کے لوگوں نے تسلیم کیا ہے۔ آپ ﷺ سے محبت اور عقیدت کے جذبات بچوں کے دلوں میں جب ہی پیدا ہو سکتے ہیں جب وہ حضور ﷺ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانیں۔ آپ ﷺ کے اخلاق و آداب، رویے، انداز و اطوار سے آگاہی ہی بچوں کو آپ ﷺ سے قریب کر سکتی ہے۔

یہ آسان الفاظ پر مشتمل نظم بچوں کو حضور ﷺ کی سنت پر عمل کرنے کی طرف راغب کرنے کے لیے لکھی گئی ہے۔ کمال، عہد اور عمل یہ الفاظ بچوں کے لیے نئے ہیں ان کی وضاحت کیجیے کہ حضور ﷺ مکمل انسان تھے جن میں کوئی کمی نہیں تھی۔ عہد کرنے کا مطلب پکا وعدہ کرنا ہے اور عمل کا مطلب کام کرنا ہے۔

- بچوں سے باری باری چار چار مصرعے پڑھوائیے تاکہ ہر بچے کی باری آجائے۔
- گھر سے پڑھنے اور یاد کرنے کے لیے دیجیے۔
- مشق کا کام سمجھا کر کروائیے۔
- نعت میں سے پہلے چار اشعار نقل کروائیے۔

## الفاظ سازی ..... (صفحہ ۴)

### مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- حروف کی جماعت بندی کے بارے میں جان سکیں۔
- مضمون کے ملنے پر اشکال کی تبدیلی جان کر الفاظ اور اُن کے جملے بنا سکیں۔
- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظر ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۶ اور ۷

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

### پیریڈز : ۳

- گیندا کا صفحہ ۴ کھلوائیے۔ اوپر دیے گئے خانوں میں لکھے گئے حروف کی وضاحت کیجیے۔
- شرارتی حروف کی وضاحت پھر سے کیجیے۔
- حروف (جو شرارتی نہ ہوں) ملانے کی وضاحت مثالوں کو بورڈ پر لکھ کر کیجیے۔
- ع کی اشکال سکھائیے۔ شروع میں ع درمیان یا آخر میں س
- ان اشکال کے الفاظ لکھوا کر اُن کے جملے بھی بنوائیے۔
- مثال: آج سعد کی تعریف ہوئی۔ پاکستان کے بارے میں معلومات جمع کرو۔
- ک اور گ کی الف اور لام کے ساتھ مثالوں کے جملے بھی بنوائیے۔ مثال: کالا، کل۔
- اسی طرح 'ج' اور 'م' کے ساتھ ملائے گئے الفاظ کے جملے بھی بنوائیے: جج، جم

## صوتیات ..... (صفحہ ۵ تا ۶)

### مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- صوتی طریقہ تدریس سے الفاظ سازی اور جملہ سازی کر سکیں۔
- بھاری آوازوں کے الفاظ پہچان سکیں۔
- جملے درست کر سکیں۔
- مصوتوں کی آواز پہچان کر تبدیلی کر سکیں اور نئے الفاظ بنا سکیں۔

## مددگار مواد

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز (کھیل، گیند، پنل، اسکول، کہاں، کیوں، بازار، گھر، غبارہ، موسم)
- کاپی

## پیریڈز : ۵

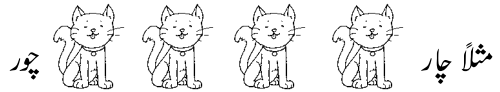
## طریقہ کار:

مشقی کام نمبر ۱: الفاظ بنائیے۔

- گیندا کے صفحہ ۵ پر دیا گیا خانوں کا چارٹ بورڈ پر بنا کر ایک مثال خود واضح کر کے لکھیے اور پھر بچوں سے کتاب کے صفحے ہی پر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- کام کرنے کا مناسب وقت دیجیے۔ انفرادی طور پر بچوں کی مدد کیجیے۔
- درست کرنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
- مشقی کام نمبر ۲۔ ’ھ‘ کے الفاظ پر دائرے بنوا کر ان الفاظ کی خوشخطی کاپی میں لکھوائیے۔
- مشقی کام نمبر ۳۔ ’جملے درست کیجیے‘ کا کام کتاب ہی میں کروائیے۔
- درست جملے: (i) آج بہت مزہ آیا۔
- (ii) میں نانی کے گھر گیا تھا۔
- (iii) کل اسکول کی چھٹی ہے۔
- ’۱‘ سے ’۷‘ تک لکھنے کا کام گھر سے دیا جاسکتا ہے۔
- بچوں سے پوچھ کر ان الفاظ کے جملے بورڈ پر لکھیے اور بچے اُن جملوں کو خوشخط لکھائی میں اپنی کاپی میں نقل کریں۔

صفحہ نمبر ۶:

- آخری حرف اور درمیانی مصوتہ (ا اور و) بدل کر نئے الفاظ بنانے کا کام بہت دلچسپ اور آسان ہوتا ہے۔ بچے اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ لکھے ہوئے اور بدلے ہوئے الفاظ پڑھوا کر اُن کے معانی بھی واضح کیجیے مثلاً ’کھال‘ کسے کہتے ہیں اور بدلے ہوئے لفظ ’کھول‘ کا مطلب کیا ہے۔ ’کھاد‘ کیا ہوتی ہے اور ’کھود‘ کسے کہتے ہیں۔
- جن الفاظ کے ساتھ تصاویر بن سکتی ہوں وہ بنوائیں تاکہ بچوں کے بارے میں آپ کو پتہ چل سکے کہ کون سے بچے پڑھ کر لفظ سمجھ گئے ہیں۔





- مشق کا کام گھر سے کرنے کے لیے دیجیے۔

## قواعد: ختمہ (-) اور سوالیہ (?) نشان کا استعمال ..... (صفحہ ۷)

### مقاصد:

- طلباء علامات وقف سوالیہ نشان؟ اور ختمہ - کا استعمال سیکھ سکیں۔
- بیانیہ جملے اور سوالیہ جملے میں تمیز کر سکیں۔
- بیانیہ اور سوالیہ جملے بناسکیں۔

### مددگار مواد:

- سوالیہ نشان  اور ختمہ  کے (کٹ آؤٹ) گتے کے تراشے۔
- تختہ تحریر
- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظر ثانی شدہ ایڈیشن) اکسفورڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۴

### پیریڈز: ۴

### طریقہ کار:

- تختہ تحریر پر دلچسپ انداز میں اپنے بنائے ہوئے دونوں نشانات لگائیے۔ بتائیے کہ یہ دونوں اپنے پسندیدہ جملوں کے پاس جاتے ہیں۔ بچوں سے جملے پوچھیے اور خود بتائیے مثلاً 'میری امی اچھی ہیں' تختہ تحریر پر لکھیے۔ دوسرا جملہ اس کے نیچے لکھیے 'امی کہاں جا رہی ہیں' اب (سوالیہ نشان؟) کا کٹ آؤٹ) دونوں جملوں کے سامنے رکھیے اور بتائیے کہ اس نشان کو سوالیہ جملہ اچھا لگتا ہے اور یہ ہمیشہ اس ہی کے ساتھ رہنا پسند کرتا ہے۔ ماسکنگ ٹیپ سے 'امی کہاں جا رہی ہیں' (؟) کا کٹ آؤٹ) کے سامنے اسے چپکا دیجیے۔ اسی طرح ختمہ کے کٹ آؤٹ کو پہلے جملے کے سامنے چپکائیے — اور بتائیے کہ یہ ہمیشہ ایسے جملے جو کچھ بتا رہے ہوں کے سامنے ہی لگا رہتا ہے۔ کتاب میں لکھے گئے سوالیہ اور بیانیہ جملے پڑھوائیے۔

- ۱۔ جملے پڑھیے اور ختمہ یا سوالیہ نشان لگائیے:

- یہ کام کتاب پر کروانے کے بعد بورڈ پر جملے لکھ کر درست نشانات بنائیے۔ بچے اپنے کام کی خود اصلاح کریں۔ اُن کے کام کی درستی آپ انفرادی طور پر دیکھ کر چیک کر لیجیے۔
- یہ جملے کاپی میں درست نشانات کے ساتھ نقل کروائیے۔

### درست حل:

- میرے پاس ایک پنسل ہے ⊖
- میری پنسل کہاں ہے ⊕
- تمہارا کام ختم کیوں نہیں ہوا ⊕
- کیا تم کل اسکول آؤ گے ⊕
- امی بازار جا رہی ہیں ⊖
- میرا نام علی ہے ⊖

- ۲۔ تختہ تحریر پر جملہ لکھ کر کام کا طریقہ سمجھائیے۔ پہلا جملہ بطور مثال خود سوالیہ میں تبدیل کر کے دکھائیے۔  
مثال: تمہارا نام علی ہے۔ کیا تمہارا نام علی ہے؟

بیانیہ جملہ بنوائیے۔

سوالیہ جملہ بنوائیے۔

نوٹ: جملے بنانے کا کام بچوں کے لیے مشکل ہوتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے آپ ایک مثال دیجیے۔ پھر بچوں سے باری باری زبانی جملے پوچھیے۔ بچوں کے بتائے ہوئے جملوں کو بورڈ پر لکھ دیجیے۔ بچے ان جملوں کو کاپی میں خوشخط نقل کریں۔ جو بچے خود لکھ سکتے ہوں انہیں اپنے جملے خود بنانے کی اجازت دیجیے لیکن انہیں بھی مدد کی ضرورت ہوگی۔ کاپی میں جملے لکھنے کے طریقے کی وضاحت بورڈ پر کیجیے۔

جمعہ: ۱۲-۳-۳		بیانیہ جملے
سائیکل	میری سائیکل کالی ہے۔	
اچھی		

## نثر نگاری..... (صفحہ ۸)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- دیے گئے سوالوں کی مدد سے کسی چیز/ تصویر کے بارے میں چند جملے لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جواب ترتیب سے لکھ سکیں۔
- اس طریقے سے آگے چل کر بغیر سوالوں کے کسی چیز کے بارے میں وہ توجہ مرکوز کر کے چند جملے لکھنے پر قادر ہوسکیں گے۔

### مددگار مواد:

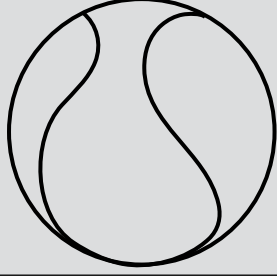
- تختہ تحریر
- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظر ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۵

### پیریڈز: ۴

### طریقہ کار:

- گیندا کے صفحے پر اوپر لکھے گئے سوالات بورڈ پر لکھیے۔ گیند کی تصویر بنائیے۔
- سوالیہ الفاظ کے نیچے خط کشید (لائن بنانا) کیجیے۔ اور سامنے کے کالم میں جوابات تحریر کرتے وقت طریقہ کار سمجھائیے۔

## تختہ تحریر کا مثالی نمونہ:

یہ گیند ہے۔		یہ کیا ہے؟
یہ گول ہے۔		اس کی شکل کیسی ہے؟
اس کا رنگ — اور — ہے۔		اس کا رنگ کیسا ہے؟

- بچوں کو اپنی مرضی کا رنگ بھرنے اور اس کا نام لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ آپ اس سے کیا کرتے ہیں؟ ہم اس سے کھیلتے ہیں۔
- اسی طرح 'پنسل' اور 'غبارے' میں اپنی مرضی کا رنگ بھر کے سوالوں کے جواب ترتیب وار لکھوائیے۔
  - اسی طرح کا کام کاپی میں کروانے سے پہلے بچوں کے گروپ بنائیے اور ہر پانچ / چھ بچوں کے گروپ میں ایک ایک چیز / کھلونا / سبزی یا پھل رکھیے۔ اب ان ہی سوالوں کے جواب اُن چیزوں کے بارے میں ترتیب وار لکھوائیے۔

ترجمہ: ”اچھا سلوک کرو، ماں باپ کے ساتھ، رشتے داروں کے ساتھ۔“ (القرآن: سورۃ النساء)

### یونٹ کے مقاصد:

- رشتوں کی پہچان کروانا اور ان کی اہمیت واضح کرنا۔
- تہواروں کی اہمیت اور رشتوں کے تعلق سے ملنے والی خوشی کی طرف توجہ دلانا۔
- کسی بھی موضوع پر چند جملے لکھنا، سکھانا۔
- تصویری تفہیم کی صلاحیت پیدا کرنا (تصویر دیکھ کر متعلقہ درست جملے لکھنا سکھانا)
- ’ہ‘ کی مختلف اشکال سکھانا۔
- الفاظ سازی اور گنتی (ایک سے دس تک: اعادہ) سکھانا۔
- ارکان سازی سکھانا۔
- قواعد: مذکر مؤنث کا تعارف اور پہچان کروانا۔
- صوتیات: تشدید کی علامت کا استعمال سکھانا۔

### مددگار مواد:

- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظر ثانی شدہ ایڈیشن) اؤکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۶ تا ۲۰
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اؤکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۸، ۳۴

### رشتے - آمادگی:

موضوع پر بات کرنے سے پہلے بچوں سے پوچھیے کہ رشتہ سے کیا مراد ہے؟ پھر کچھ رشتوں کے بارے میں وضاحت کیجیے جیسے ماں باپ سے رشتہ، استاد اور شاگرد کا رشتہ، بہن بھائی، دادا، دادی، نانا، نانی وغیرہ سے رشتہ، بچوں کو بھی بولنے کا موقع دیجیے۔ موضوع پر آمادگی کے لیے ذیل میں دی گئی تجاویز کے مطابق سرگرمیاں کروائیے۔

### سرگرمیوں کی تجاویز

- رشتے داروں کے حقوق پر مبنی احادیث سنانا۔
- رشتے داروں کی تصاویر پر مشتمل کتابچے بنانا۔
- کارڈ بنانا۔

موضوع: رشتے	یونٹ ۱	ذخیرۃ الفاظ
<p>بسم اللہ الرحمن الرحیم</p> <p>اردو</p>	<p>بہت</p> <p>پیار</p> <p>خوش</p> <p>خیال</p> <p>محبت</p> <p>مہندی</p> <p>فرات</p> <p>سکرتا شلوار</p> <p>سوٹیاں</p> <p>عید مبارک</p>	

جن دنوں خوشی کا دن  
جملے کا پی میں لکھوانے کے بعد A4 سائز کے آدھے صفحے پر  
بچوں سے خوشخط لکھوا کر تصاویر بنوا کر لگائیے۔

بچوں کے بنائے ہوئے کارڈز جن پر لکھا ہو  
(میں آپ سے بہت پیار کرتی / کرتا ہوں)



## رشتے ..... (صفحہ ۹)

### مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- یونٹ کے موضوع کے بارے میں جان سکیں۔
- خاندان کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ ننھیالی اور ددھیالی رشتوں سے واقف ہو سکیں۔ رشتوں کے نام اور تعلق جان سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈ (امی، ابو، خاندان، گھر، بھائی، بھابی، بہن، پیار، خالہ، خالو، چچا، چچی، ماموں، ممانی، تایا، تائی، دادا جان، دادی جان، نانا جان، نانی جان)

### پیریڈز: ۳

### طریقہ کار:

- آمادگی: پہلے یونٹ کا موضوع رشتے ہے۔ بچوں سے گفتگو کیجیے اور انھیں بتائیے کہ رشتے کسے کہتے ہیں۔ وضاحت اس طرح کیجیے کہ میرا اور آپ کا استاد اور شاگرد کا رشتہ ہے۔ امی سے ہمارا رشتہ یہ ہے کہ ہم ان کی بیٹی یا بیٹا ہیں۔ ہمارے ساتھ کون سے رشتے دار رہتے ہیں؟ ہم کن کے گھر جاتے ہیں؟ بچوں کو آپس میں تبادلہ خیال کرنے کا موقع دیجیے جس میں وہ اپنے رشتے داروں کے بارے میں ایک دوسرے کو بتا سکیں۔
- رشتے داروں کی اہمیت کتنی زیادہ ہے، اللہ نے ہمیں ان سے کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، دوران گفتگو ہلکے پھلکے انداز میں واضح کیجیے۔ اس موضوع پر کوئی حدیث بھی سنانے سے بچوں کے ذہن میں رشتوں کی اہمیت مزید واضح ہوتی ہے۔
- سبق 'خوشی کا دن' کے فلیش کارڈ پڑھوائیے۔
- (عمید، خوشی، اچھا، رنگ، مہندی، پیار، گلابی، فراک، کرتا شلوار، شیشے، سلام، تیار، وقت، لڑائی، غصہ، پھپھو جان، بہت، دوپہر، سوئیاں ختم، نماز)
- صفحے کی پڑھائی کروائیے۔
- ملائیے کا کام تختہ تحریر پر لکھ کر ایک مثال ملا کر دکھائیے اور بچوں سے پوچھ کر باقی جملے بھی مکمل کیجیے۔ بچے کتاب میں کام کریں۔
- مکمل جملے کاپی میں نقل کروائیے۔

مثالی نمونہ:

میرا خاندان	
ابو کی امی اور ابو کو	
دادا اور دادی کہتے ہیں	

## خوشی کا دن ..... (صفحہ ۱۰ تا ۱۱)

مقاصد :

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- رشتوں کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- تہوار منانے کی اہمیت اور اس دن رشتے داروں سے ملنے کی خوشی کا تاثر اُجاگر کر سکیں۔
- نئے الفاظ سیکھ سکیں۔
- مشق کا کام کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تحفہ تحریر
- فلپس کارڈز

پیریڈز : ۸

طریقہ کار:

- خوشی کا دن : عید کے دن کی اہمیت اور اس کی قدر اُجاگر کیجیے کہ یہ اللہ کے حکم سے منایا جانے والا تہوار ہے، اس کہانی کا مقصد ہے۔ رشتے داروں اور دوستوں سے تعلقات قائم رکھنا اور جوڑنا اللہ کو بھی پسند ہے اور اس سے ہماری زندگیوں میں بھی رونق اور مزہ رہتا ہے۔
- سبق خوشی کا دن، کے فلپس کارڈز پڑھوائیے۔
- عید کے دن کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ عید پر آپ کیا کیا کرتے ہیں؟ کہاں جاتے ہیں؟ کون آتا ہے؟.....
- سبق پڑھ کر سناہیے۔ تاثرات اور لہجے کے اتار چڑھاؤ کا خیال رکھیے۔
- سبق کے بارے میں مشق میں دیے گئے سوالات زبانی کیجیے۔
- نوٹ: بچوں سے مکمل جواب لیجیے۔ سکھائیے کہ مکمل جواب کیسے دیا جاتا ہے۔ زبانی کام پر توجہ دی جائے تو لکھائی کا کام بھی بہتر ہوگا۔

- بچوں کی کاپی میں اس سبق کو پڑھ کر ذہن میں اُبھرنے والی تصاویر بنوائیے۔  
سرخ دیکھیے 'خوشی کا دن'۔
- نوٹ: بچے کتاب کی تصاویر نقل نہ کریں بلکہ تصاویر خود بنائیں۔
- اُن کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ (وہ آرٹسٹ نہیں ہیں جیسی بھی بنائیں تعریف کیجیے) رنگ بھی بھروائیے۔
- فلپش کارڈز پڑھوانے کے بعد سبق کے الفاظ کی خوشخطی کروائیے۔
- فلپش کارڈز پڑھوائیے۔
- انھی الفاظ کے حروف الگ کروائیے۔
- فلپش کارڈز پڑھوائیے۔
- انھی الفاظ کے ارکان ملوائیے۔ گھر کے کام میں املا کی تیاری کے لیے یہی الفاظ دیجیے۔
- ان الفاظ کا املا لیجیے اور خود اصلاحی کروائیے۔
- سبق 'میاؤں' کے فلپش کارڈز پڑھوائیے۔
- الفاظ اُونچ نیچ، گنتی، کپڑا، تلاش، غصے، ریس، بھاگتا، باہر، آوازیں، جگہ، پیچھے۔
- سبق 'خوشی کا دن' کی مشق کے سوالات پڑھوا اور سمجھا کر کتاب میں مکمل جوابات لکھوائیے۔
- سوال: امی نے زارا کو پیار کر کے کیا کہا؟
- جواب: امی نے زارا کو پیار کر کے 'عید مبارک' کہا۔
- ☆ سبق 'میاؤں' کے فلپش کارڈز پڑھوائیے۔
- عید کے دن کے بارے میں کتاب میں دیے گئے سوالات کے جوابات ترتیب وار کاپی میں لکھوائیے۔ نوٹ: سوالات نقل نہ کروائیے۔
- سوالات کے جوابات کے اوپر کچھ جگہ خالی چھوڑنے کی ہدایت دیجیے جہاں کام ختم ہونے کے بعد بچے تصاویر بنا کر رنگ بھریں (عید سے متعلق)
- نوٹ: اگر کوئی بچہ یا کچھ بچے غیر مسلم ہوں تو اُن کے تہوار کا نام پوچھ کر بورڈ پر لکھیے اور سوالات میں جہاں عید کا لفظ ہے وہاں اپنے تہوار کا نام لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ مثال: آپ نے کرمس / دیوالی ..... کے دن کیا پہنا تھا؟
- میاؤں ..... (صفحہ ۱۲ تا ۱۳)

### مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- پالتو جانوروں کی عادات سے واقف ہو سکیں۔
- کہانی کا مزہ اور لطف اُٹھا سکیں۔
- نئے الفاظ سیکھ سکیں۔

- مشق کا کام کر سکیں۔

مددگار مواد:

- فلیش کارڈز
- تختہ تحریر

پیریڈز: ۹

طریقہ کار:

- آمادگی کے لیے گفتگو کیجیے کہ:
- ماں کے دل میں اپنے بچوں کی محبت انسانوں کی طرح جانوروں میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہی اس کہانی کا مرکزی خیال ہے۔
- کہانی پڑھانے سے قبل بچوں سے کسی رشتے دار کے گھر جانے کا قصہ سنئے اور خود بھی سنائیے۔ کہاں گئے تھے؟ کیا کیا تھا؟ کوئی خاص بات، واقعہ جو پیش آیا ہو۔ ان سوالات کو تختہ تحریر پر لکھیے۔ بچوں کو یہ سوالات پڑھ کر اپنے ساتھ سے تبادلہ خیال کرنے کا وقت دیجیے۔ بعد ازاں کچھ بچوں سے پوچھیے کہ آپ کے ساتھی نے آپ کو کیا بتایا؟
- کہانی پڑھانے کے بعد اس کہانی کو سمجھائیے اور بلند خوانی کروائیے۔ مشق کا کام احتیاط سے کروائیے۔
- کتابیں کھلوا کر آپ کہانی کو درست تلفظ سے پڑھیے۔
- باری باری بچوں سے چند جملے پڑھوا کر کہانی مکمل کروائیے۔ دوبارہ کہانی شروع کیجیے اور اسی طرح تمام بچوں سے پڑھوائیے۔
- مشق میں دیا گیا کام احتیاط اور درست طریقے سے کروائیے۔
- مشق میں دیا گیا آخری کام بچوں سے مضمون نویسی کی کاپی یا الگ کاغذ پر لکھوائیے۔ مدد کیجیے اور درستی کے بعد کاپی میں نقل کروائیے۔ عنوان بچوں کی مرضی پر چھوڑ دیجیے لیکن نمونہ بنائیے، مثلاً: 'میری پیاری خالہ جان'، 'میرے دادا'.....
- اُن کے بارے میں جملے بنانے کا طریقہ بھی بتائیے۔

پیاری آپ..... (صفحہ ۱۴ تا ۱۵)

مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- نظم کی صنف سے آگاہ ہو سکیں۔
- نظم کا لطف اٹھا سکیں۔
- رشتوں کی اہمیت اور ایک دوسرے کے کام آنے کا تصور پہچان سکیں۔ (بین السطور میں دیا جانے والا سبق یہ ہے کہ آپنی اس کے کام آتی ہیں اس لیے اسے بھی آپنی کا کام کرنا چاہیے)۔

مددگار مواد:

• تختہ تحریر

پیریڈز: ۵

طریقہ کار:

- طلبا سے زبانی غیر رسمی گفتگو کیجیے، کس کس بچے کے بہن بھائی ہیں۔ بڑی بہن کس کس کی ہیں؟ آپ انھیں کیا کہتے ہیں؟ باجی، آپا، آپا، آپا..... وہ آپ کے کیا کام کرتی ہیں؟ آپ ان کے کب کام آتے ہیں، مختصر گفتگو کے بعد نظم کا صفحہ کھلوائیے، عنوان پڑھیے، نظم دلچسپ اور درست انداز میں خود پڑھ کر سنائیے، تاثرات بھی شامل کیجیے مثلاً: بچاؤ بچاؤ بھائی، پر چہرے پر بے بسی کے تاثرات لائیے۔
- نظم پڑھ کر سنانے کے بعد مشق میں دیے گئے سوالات زبانی پوچھیے۔

جوابات:

- ۱۔ کمرے میں چوہا کودا تھا۔
- ۲۔ آپا نے چھوٹے بھائی سے مدد مانگی۔ (بھائی چھوٹا ہے اسی لیے بہن کو آپا کہہ رہا ہے بڑا ہوتا تو نام لے کر بلاتا وضاحت کیجیے)۔
- ۳۔ بھائی اس لیے چوہا نہیں بھگا رہا تھا کیونکہ آپا اس کی پٹائی بھی کرتی تھیں اور آج اسے بدلہ لینے کا موقع ملا تھا۔
- ۴۔ اب میں تمہارا کوئی کام نہیں کروں گی، آپا کی یہ دھمکی سننے کے بعد اس نے چوہے کو بھگادیا۔
- ۵۔ یہ نظم چھوٹے بھائی کی زبانی ہے۔
- ۶۔ اس نظم کے 'و' کے الفاظ یہ ہیں۔  
کُودا، چُوبا، کُودو، چُوبے، اُوپر
- جملے بھی زبانی بنوائیے۔
- اسی طرح ہمزہ 'ء' کے الفاظ بھی ڈھونڈ کر بتانے کے لیے کہیے۔
- طلبا سے باری باری دو دو اشعار پڑھوائیے۔ پڑھنے کے دوران تلفظ کی درستی کرواتے رہیے۔ ان کو بھی تاثرات سے پڑھنے کی ترغیب دیجیے اور حوصلہ افزائی کیجیے۔
- کاپی میں اس نظم کو پڑھ کر ان کے ذہن میں ابھرنے والی تصاویر بنانے کے لیے کہیے۔ ہر بچے کی تصویر کے بارے میں بات کیجیے اور تعریف کیجیے۔
- تصویر کشی کے بعد مشق کا کام کروائیے۔ سوالوں کے جواب زبانی دہرائیے۔
- لکھنے میں ہونے والی مشکل کو دور کیجیے۔ تختہ تحریر پر وہ الفاظ لکھ دیجیے جن کو لکھنے کے بارے میں بچے پوچھ رہے ہوں۔
- مثلاً: ”کیونکہ“.....
- زیادہ مشکل ہونے کی صورت میں جواب لکھ دیجیے اور بچے نقل کریں۔ (یہ ابھی شروع کے لیے ہدایت ہے، اس کتاب کے درمیانی حصے میں بچوں کو اس قابل ہو جانا چاہیے کہ وہ سوالات کے جوابات خود اخذ کر کے لکھ سکیں)
- مشق کے نیچے کتاب میں موجود خالی جگہ پر پسندیدہ شعر لکھوا کر تصویر بنوائیے۔

## تصویری تفہیم ..... (صفحہ ۱۶)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- عبارات (جملے) خود پڑھ سکیں۔
- فہم استعمال کر کے مشاہدے کے لیے دی جانے والی تصویر کے نیچے درست جملہ لکھ سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۳

### طریقہ کار:

- گیندا کا صفحہ کھلوایئے۔ تصاویر کا بغور مشاہدہ کرنے کی ہدایت اور وقت دیجیے۔ تصاویر پر دائیں سے بائیں جانب نمبر ۱ سے ۴ ڈلوایئے۔ باری باری پوچھیے کہ تصویر نمبر ایک میں کیا نظر آ رہا ہے.....
- اسی طرح تمام تصاویر کے بارے میں تمام بچوں سے پوچھیے۔
- صفحے کے اوپر دیے گئے جملے بورڈ پر لکھیے اور پڑھوایئے۔ بہتر ہوگا کہ طلبا کی توجہ اپنی طرف کروائیئے اور بچے آپ کے الفاظ لکھنے کے ساتھ ساتھ ہی پڑھتے جا رہے ہوں۔



- تمام جملے دوبارہ پڑھوایئے۔
- طلبا سے زبانی پوچھیے کہ کون سا جملہ کس تصویر کے نیچے لکھا جائے گا مزید وضاحت کے لیے جملوں کے ساتھ بھی نمبر لکھ دیجیے۔ دائیں سے بائیں ۱، ۲، ۳۔
- دوسری سطر ۴، ۵، ۶۔

### درست جوابات :

- جملہ نمبر ۱ تصویر نمبر ۱
- جملہ نمبر ۲ تصویر نمبر ۶
- جملہ نمبر ۳ تصویر نمبر ۵
- جملہ نمبر ۴ تصویر نمبر ۳
- جملہ نمبر ۵ تصویر نمبر ۲
- جملہ نمبر ۶ تصویر نمبر ۴

## نثر نگاری..... (صفحہ ۱۷)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- اپنے رشتے داروں کے بارے میں سوچ سکیں، ان کے لیے کچھ کرنے کا جذبہ پیدا ہو سکے۔
- کسی عنوان کے متعلق چند جملے لکھ سکیں۔
- اپنے رشتے داروں سے اپنی محبت کے اظہار کے طریقوں میں سے ایک طریقہ کارڈ بنانا سیکھ سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- گتے کے ٹکڑے، پرانے کارڈز (شادی / عید.....)
- رنگین پنسلیں / پینٹ / واٹر کلر

### پیریڈز: ۴

### طریقہ کار:

- زبانی گفتگو کام سے پہلے آمادگی کے لیے پوچھیے کہ آپ کے ارد گرد ماشاء اللہ بہت سے لوگ رہتے ہیں مثلاً: امی ابو، بہن بھائی، دادا دادی، نانا نانی، وہ سب آپ کے کسی نہ کسی طرح کوئی نہ کوئی کام کرتے ہی رہتے ہیں، آپ نے کبھی ان کا کوئی کام کیا ہے؟
- یا کوئی کام کر سکتے ہیں جس سے ان کو کوئی فائدہ ہو۔
- بچے عموماً پانی لا کے دینے، ٹانگیں دبانے وغیرہ کا تذکرہ کرتے ہیں، حوصلہ افزائی کیجیے اور مزید بتائیے کہ وہ سب بڑے ہیں، کبھی ان سے اونچی آواز میں بات نہ کیجیے، ادب لحاظ کیجیے، کبھی کوئی بات بری لگے تو معاف کر دیجیے۔
- بچوں سے زبانی گفتگو کے بعد جملے پوچھیے۔ امی ابو کے بارے میں پوچھنے کے بعد بورڈ پر لکھ بھی دیجیے۔ مثلاً: میں امی کی کھانا پکانے / لگانے میں مدد کرتا / کرتی ہوں۔
- میں ابو کے ساتھ سودا لینے جاتا / جاتی ہوں۔
- یا میں ابو کے پاؤں دباتا / دباتی ہوں / میں ابو کو پانی لا کر دیتی / دیتا ہوں.....
- سامنے دیے گئے خانوں میں تصویر بنانے کی ہدایت دیجیے۔ ان کی بنائی ہوئی تصویروں کے بارے میں گفتگو اور حوصلہ افزائی کیجیے۔
- اسی طریقہ سے دادا دادی یا نانا نانی اور بہن بھائی کے بارے میں زبانی جملے بنوانے کے بعد لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

نوٹ: بچے جو الفاظ زبانی بولتے ہیں لکھ نہیں پاتے ، بورڈ پر لکھ کر یا ان کے پاس جا کر مدد کیجیے۔ تختہ تحریر پر مددگار الفاظ کے طور پر لکھیے اور ان الفاظ کو نمبر بھی دیجیے تاکہ بچوں کے دوبارہ پوچھنے پر آپ نمبر بتا کر مدد کر سکیں۔ الگ کاغذ پر لکھوا کر چیک کیجیے اور پھر کتاب میں نقل کروائیے۔

### مددگار الفاظ:

- ۱۔ پاؤں دبانا
  - ۲۔ پلاتی
  - ۳۔ سودا
  - ۴۔ دیتا / دیتی
- کارڈ بنانا: گتے کے ٹکڑے / چارٹ پیپر کاٹ کر بچوں سے کہیے کہ اس کو سجائیں۔ اس کے لیے پرانے عید کارڈز یا شادی کارڈز کاٹ کر ان کے پھول / ڈیزائن چپکوائیے۔
- یا بچے خود بنائیں۔ اندرونی جانب سے جملے لکھوائیے (کتاب میں نمونہ دیا گیا ہے) اور بچوں سے کہیے کہ جن کے لیے بنایا ہے انھیں گھر جا کر دیجیے۔
- اگلے دن ضرور پوچھیے کہ آپ نے وہ کارڈ دیے؟ جن کو دیے انھوں نے کیا کہا؟ کیا وہ خوش ہوئے / ہوئیں؟
  - بڑوں کا شکریہ ادا کرنے اور ان سے محبت کرنے کی باتیں دہرائیے۔

## میں ہ ہوں ..... (صفحہ ۱۸)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- 'ہ' کی الفاظ سازی میں بدلتی اشکال کو پہچان سکیں۔
- 'ہ' کی درست اشکال لکھ سکیں۔
- ایک سے دس گنتی کا اعادہ کر سکیں (ہند سے لکھ سکیں)۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- فلپس کارڈز
- مارکر، موزا

### پیریڈز: ۵



## طریقہ کار:

- اپنے ہاتھ پر موزے کو دستانے کی طرح پہن لیں جس پر گتے کے کٹ آؤٹ پر 'ہ' چپکا ہو۔ اس کی حرکات کے ساتھ کتاب میں لکھی گئی 'ہ' کی اشکال سے متعلق نظم پڑھ کر سنائیے۔



- کسی بچے کے سر پر ہیڈ بینڈ بنا کر لگا دیجیے۔ اور کہیے یہ 'ہ' ہے۔ بچہ وہ کردار بن کر تاثرات کے ساتھ وہ نظم پڑھے۔ اس طرح بچے محفوظ بھی ہوں گے اور سیکھیں گے بھی۔ نظم زبانی یاد کروائیے۔ اس نظم کا مقصد کھیل ہی کھیل میں 'ہ' کی اشکال سکھانا ہے۔

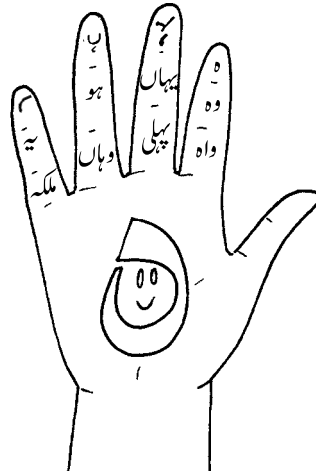
## وضاحت:

- 'ہ' شرارتی حروف کے بعد آنے کی صورت میں مکمل لکھی جاتی ہے جیسے: وہ واہ
- شرارتی حروف نہ ہونے کی صورت میں لٹکی ہوئی صورت اختیار کرتی ہے جیسے یہ، ملکہ
- درمیان میں آنے کی صورت میں کہنی دار  $\sim$  ہو جاتی ہے جیسے یہاں
- شروع میں آنے کی صورت میں شوشا یا دندانہ بنا لیتی ہے جس کے نیچے عموماً ایک کندھا لگایا جاتا ہے، مثلاً: ہ-ہ-ہو-ہرا
- شرارتی حروف کے بعد درمیان میں آنے کی صورت میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

مثلاً: وہاں

- صفحے پر کام کے بعد یہی کام کاپی میں بچوں کا ہاتھ بنا کر انگلیوں میں اشکال لکھوا کر الفاظ بنوائیے۔

مثال:



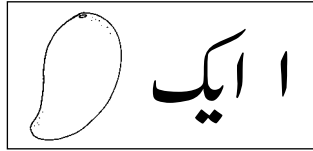
- صفحے کے نیچے دیا گیا گنتی (ایک سے دس) کا اعادہ تختہ تحریر یا بورڈ پر کروائیے۔
- فلپس کارڈز دکھائیے۔
- صفحے پر کام کروائیے۔
- کالم بنا کر کاپی میں لکھوائیے۔ بچے اپنی مرضی سے گنتی کی مناسبت سے تصاویر بنائیں۔

## الفاظ سازی ..... (صفحہ ۱۹)

### مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- بنیادی مصوتوں 'ا' و 'ی' کے آخر میں استعمال کر کے تین حرفی ملے ہوئے الفاظ بناسکیں۔
- گنتی ایک سے دس کا اعادہ کرسکیں (الفاظ میں لکھ سکیں)۔

### مددگار مواد:



- فلیش کارڈز (گنتی ایک سے دس)
- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۳

### طریقہ کار:

- صفحے پر دی گئی وضاحت تختہ تحریر پر مثالیں لکھ کر سمجھائیے۔
- صفحے پر دیے گئے خانوں میں کام کروائیے۔
- خانوں سے نیچے لکھا گیا کام کاپی میں کروائیے۔
- خالی جگہوں میں گنتی لکھوانے کے بعد کاپی میں بھی یہی کام تصاویر کے ساتھ کروائیے۔

## ارکان بنائیے ..... (صفحہ ۲۰)

### مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- الفاظ سازی کی وضاحت کے لیے ارکان بنانا سیکھ سکیں۔
- مختلف موضوعات سے متعلق ذخیرہ الفاظ پڑھ اور لکھ سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۳

## طریقہ کار:

- صفحے پر دی گئی وضاحت پڑھ کر لفظ پاکستان کے ارکان تختہ تحریر پر بنا کر دکھائیے۔
- نمبر ۱ پر لکھے گئے الفاظ کے ارکان بنوائیے۔ وضاحت کیجیے کہ ہر الف کے ساتھ کوئی نہ کوئی مصوتہ (Vowel) ہوتا ہے۔  
(ا، و، ی، ے، یا، زیر، زبر، پیش)

چڑ + یا    ک + بو + تر    پ + یا + لی    ک + ہا + نی    چ + تا + ے + لے  
کھ + لا    اچھ + چھی

- اسی طرح بچوں کے اپنے ناموں، اشیا کے ناموں کی مثالیں دے کر بھی وضاحت کیجیے۔  
مثلاً: را + جی + لہ = راحیلہ، پر + وین = پروین
- نمبر ۲ کے سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔ بچوں سے پوچھ کر تختہ تحریر پر لکھیے مزید الفاظ کاپی میں یہی عنوان دے کر لکھوائیے۔

- بادل، پرندے، پتنگ، ہوائی جہاز، سورج، چاند، ستارے
- بچے، کرسیاں، چاک، میز، کتابیں، دروازے، کھڑکیاں، بستے.....
- چولہے، دیگچی، بیلن، توا، کیتلی، ماچس، رکابی، چچے.....

## قواعد..... (صفحہ ۲۱)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- مذکر مؤنث کی اصطلاح سے آگاہ ہو سکیں۔
- گنتی ۱۱ گیارہ سے ۱۵ پندرہ تک سیکھ سکیں۔

### مددگار مواد:

- فلیش کارڈز (گنتی ایک سے پندرہ)
- مذکر    مؤنث
- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۵

## طریقہ کار:

زبانی گفتگو کیجیے اور پوچھیے کہ جماعت میں کتنی لڑکیاں ہیں، ہاتھ اٹھائیں کتنے لڑکے ہیں ہاتھ اٹھائیں، اب ایک لڑکی اور ایک لڑکے کو بلائیں اور جماعت کے سامنے کھڑا کر کے لڑکی کے ہاتھ میں [مؤنٹ] اور لڑکے کے ہاتھ میں [مذکر] کا کارڈ دیجیے اور بتائیے کہ تمام لڑکیاں اور خواتین مؤنٹ اور تمام لڑکے اور حضرات مذکر ہوتے ہیں، مثالوں سے مزید وضاحت کیجیے اور بچوں سے پوچھیے کہ اس طرح امی کیا ہونگی؟ مؤنٹ اور ابو مذکر، اسی طرح باقی رشتوں کے بارے میں پوچھنے اور بتانے کے بعد گیندا صفحہ نمبر ۲۱ کے اوپر کی جانب دیے گئے خانوں میں درست الفاظ لکھوائیے طلباء کی مدد کے لیے تختہ تحریر پر خانوں میں لکھے جانے والے الفاظ تحریر کر دیجیے مگر نمبر نہ ڈالیے تاکہ بچے خود پڑھیں اور خود درست خانوں میں لکھیں۔ تختہ تحریر پر لکھتے وقت خود پڑھیے اور طلباء سے بھی ایک دوبار پڑھوائیے۔

- یہی کام اگلے دن کاپی میں کروائیے۔ اس بار کتاب سے ترتیب مختلف کر دیجیے، یعنی اگر کتاب میں تایا لکھا گیا ہے اور تائی بچوں نے لکھا۔ اب کاپی میں تایا کا ڈیش خالی رکھیے اور تائی خود لکھ دیجیے۔

تائی۔ \_\_\_\_\_

ابو۔ \_\_\_\_\_

خالو۔ \_\_\_\_\_

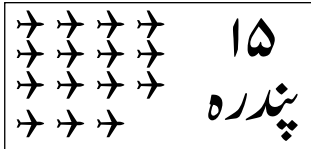
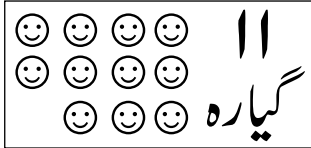
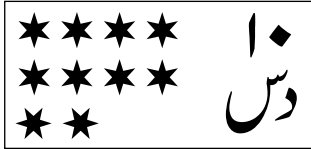
بھائی۔ \_\_\_\_\_

ممائی۔ \_\_\_\_\_

نانی۔ \_\_\_\_\_

چچا۔ \_\_\_\_\_

بہن۔ \_\_\_\_\_



- گنتی کے فلیش کارڈز ۱ ایک سے ۱۰ دس کا اعادہ کروائیے، پڑھوائیے۔

۱۱ گیارہ سے ۱۵ پندرہ کی گنتی کے فلیش کارڈز دکھا کر پڑھوائیے۔

- بورڈ پر لکھ کر دکھائیے۔ کمرہ جماعت میں موجود اشیا کی مدد سے طلباء کو گنتی سکھائیے۔

- کتاب کے صفحہ نمبر ۲۱ کے نچلے حصے پر کام کروائیے۔

نمونہ: ۱۱ گیارہ گیارہ گیارہ

- یہی کام کاپی میں کالم بنا کر کروائیے۔

نمونہ:

تصاویر	الفاظ	ہندسے
☆☆☆☆☆☆ ☆☆☆☆☆☆	گیارہ	۱۱

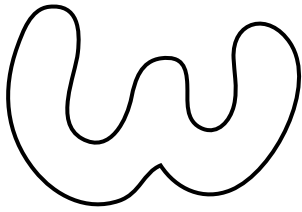
نوٹ: بچے اپنی مرضی سے تصاویر بنائیں۔

## صوتیات ..... (صفحہ ۲۲)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- تشدید کی علامت کا مطلب جان سکیں۔
- اس علامت کا استعمال پڑھنے اور لکھنے میں کر سکیں۔
- صفائی کی اہمیت کو سمجھ سکیں اور اپنے اندر صفائی کا شعور پیدا کر سکیں۔

### مددگار مواد:



- فلیش کارڈز (تشدید کے الفاظ مکھی، مچھر، غصہ، دھکا، اچھی، لڈو، سچی)
- تشدید کی علامت کا کٹ آؤٹ

### پیریڈز: ۵

### طریقہ کار:

- تشدید کی علامت کا کٹ آؤٹ دکھائیے اور پوچھیے کہ یہ علامت جس حرف پر ہو تو اس سے کیا تبدیلی ہوتی ہے۔ کچھ بچوں کو قرآنی قاعدہ پڑھنے کی وجہ سے اور کچھ بچوں کو جماعت اول میں اس سے متعارف ہو جانے کی وجہ سے اس علامت کا مطلب پتہ ہوگا، پوچھنے کے بعد خود وضاحت کیجیے۔
- وضاحت: جس حرف پر یہ علامت ہو وہ حرف دوبار بولا جاتا ہے مثلاً: چچا۔
- ارکان الگ کر کے دکھائیے کہ اگر یہ علامت نہ ہوتی تو ہمیں تین بار چ لکھنا پڑتا  $چ+چ+چ=چچا$
- گیندا کے صفحہ نمبر ۲۲ کی عبارت پڑھ کر سنائیے۔ بچوں سے اس نثر پارے (پیراگراف) کا مطلب پوچھیے اور بتائیے۔ طلبا سے سوالات کے ذریعے ہی اس بارے میں شعور پیدا کیجیے کہ صفائی کتنی اہم ہے اور اگر لوگ اس کا خیال نہ رکھیں تو ہم آپ بچے ہونے کے باوجود بڑوں کو سمجھا سکتے ہیں۔ ان سے کہیے کہ آپ دو منٹ کے لیے آنکھیں بند کر کے سوچیے کہ آپ کو گندگی کہاں کہاں نظر آتی ہے۔
- اب آنکھیں کھولنے کی ہدایت دے کر بچوں سے پوچھیے۔
- پھر سے آنکھیں بند کر کے سوچنے کے لیے کہیے کہ آپ اس گندگی کو صاف کروانے کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔

<ul style="list-style-type: none"> <li>• متوقع جوابات اور آپ کی طرف سے بعد میں کی گئی وضاحت:</li> <li>• ہم خود صاف کر سکتے ہیں۔</li> <li>• جمعدار سے کہہ کر صفائی کروا سکتے ہیں۔</li> <li>• لوگوں کو وہاں کچرا پھینکنے سے منع کر سکتے ہیں۔</li> <li>• کوئی فالتو ڈرم وہاں بطور کچرا دان رکھ کر لکھ کر لگا سکتے ہیں، کچرا یہاں ڈالیں۔</li> <li>• سبزی والے / مٹھائی والے / قضائی ..... کو سمجھا سکتے ہیں کہ آپ صفائی رکھا کریں۔</li> <li>• جالی سے گوشت / سبزی ..... ڈھانپ کے رکھیں۔</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• خود یا کسی بڑے سے کہہ کر</li> </ul>
--	--

- اس گفتگو کے بعد وقت ہو تو آپ صفائی کی اہمیت پر مبنی ڈرائنگز کاپی یا چارٹ پیپر پر بنوا سکتے ہیں۔
- طلباء سے تشدید کے الفاظ پر (کتاب کے صفحے پر) دائرے بنوائیے۔
- یہ الفاظ کاپی میں فہرست کی شکل میں لکھوائیے۔ جن الفاظ کے ساتھ تصاویر بن سکیں بنوائیے۔
- صفحے کے نیچے دیا گیا، مشقی کام نمبر ۱ اور نمبر ۲ کروائیے۔
- سبق اللہ کا گھر کے فلیش کارڈز دکھا کر پڑھوائیے۔

## یونٹ کے مقاصد:

- اللہ کے گھر کے بارے میں معلومات پہنچانا۔
- گھر کے مختلف حصوں کے نام سکھانا۔
- کھانوں کے نام سکھانا۔
- محبت بھرے الفاظ اور تحفوں کی اہمیت پر توجہ مرکوز کرنا۔
- گھر اور اپنی حفاظت کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔
- قواعد: اسم کا تعارف اور پہچان سکھانا۔
- د، ڈ، ذ کی شکل کی تبدیلی جب وہ دوسرے حروف کے ساتھ ملتے ہیں۔
- ”پاکستان“ کی بطور اجتماعی گھر اہمیت واضح کرنا۔
- پرندوں کے گھروں (گھونسلوں) کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔
- پہلے کیا گیا، پھر بعد میں کیا گیا؟ طریقہ کار کے ذریعے ترتیب کی فہم پیدا کرنا۔
- جانوروں کے گھروں کے بارے میں معلومات اور ان کے نام سکھانا۔
- سوالوں کے جوابات پیرگراف کی شکل میں لکھنا سکھانا۔
- صوتیات: ’ی‘ اور ’ے‘ کی درمیانی آوازوں کا فرق واضح کرنا۔
- مصوتوں کی تبدیلی سے نئے الفاظ کا ذخیرہ فراہم کرنا۔
- و کی آواز کا تعارف اور ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا۔
- نوٹ: یونٹ کی ترتیب کچھ یوں ہے: اللہ کا گھر - سارا کا گھر - پاکستان ہم سب کا گھر ہے۔ پرندوں کے گھر (نظم چڑیا)۔ جانوروں کے گھر (تفہیم)۔

## مددگار مواد:

- اُردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظر ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۱ تا ۳۳
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۲، ۲۳، ۲۵

## گھر - آمادگی

ترجمہ: ”اور ہم نے تمہیں زمین میں جگہ دی اور تمہارے لیے روزی مقرر کر دی تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ (سورۃ الاعراف: آیت ۱۰) یہ آیت سنائیے اور مطلب سمجھائیے۔ اس کے علاوہ گھر سے نکلنے اور داخل ہونے کی دعائیں بھی یاد کروائیے۔ بچوں کو گھر کی اہمیت سے آگاہ کیجیے اور اس نعمت کی قدر کرنے کا سبق دیجیے۔ ٹھکانے کے لحاظ سے پرندوں اور جانوروں کے گھروں سے گفتگو شروع کی جاسکتی ہے اور پھر بچوں سے ان کے گھروں کے بارے میں بات کیجیے۔ بچوں کو بتائیے کہ اللہ کا گھر شہر مکہ میں ہے۔

## تختہ نرم کی تجاویز:

**یونٹ ۲:**

ذخیرۃ الفاظ:

جانوروں کے گھر

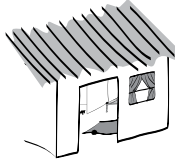
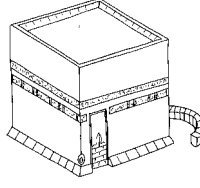

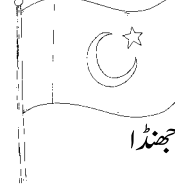
سارا کا گھر

پاکستان ہم سب کا گھر

پاکستان کا نقشہ

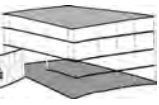

پاکستان کا جھنڈا

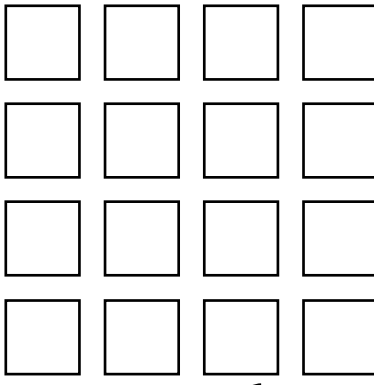
بسم اللہ الرحمن الرحیم

موضوع: گھر

اللہ کا گھر خانہ کعبہ



جانوروں اور ان کے گھروں کی  
تصاویر (دیکھیے گیندا صفحہ ۳۳)

بچوں کی بنائی ہوئی ان کے اپنے  
گھروں کی تصاویر۔

موضوع سے متعلق فرہنگ میں  
دیے گئے ذخیرۃ الفاظ کے کارڈز  
اسباق کے لحاظ سے لگائیے اور  
اسباق ختم ہونے پر بدلتے رہیے۔

### سرگرمیوں کی تجاویز

- گتے کے ڈبوں سے خانہ کعبہ کے ماڈل بنانا۔
- گتے کے ڈبوں سے گھر بنا کر گھر کے مختلف حصوں کے نام لکھنا۔
- تنکوں سے گھونسلہ، گتے کی پیٹیوں سے ڈربا بنانا۔
- چھوٹی کہانیوں کی کتابیں بنانا۔



## اللہ کا گھر ..... (صفحہ ۲۳ تا ۲۴)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- موضوع ”گھر“ کے تحت سب سے پہلے ”اللہ کے گھر“ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔
- تاریخ اور انبیاء کرام علیہم السلام کے ناموں سے واقف ہو سکیں۔
- نئے الفاظ سیکھ سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- خانہ کعبہ کی تصاویر یا کٹ آؤٹ۔

### پیریڈز: ۵

### طریقہ کار:

- اللہ کے گھر کے بارے میں گفتگو کیجیے اگر کسی بچے نے یا اس کے والدین ارشتہ داروں میں سے کسی نے حج یا عمرہ کیا ہے تو اس بارے میں پوچھیے اور بتائیے خانہ کعبہ کی تصاویر دکھانے سے بچوں کی دلچسپی میں اضافہ ہو جائے گا۔
- صفحے پر موجود تصویر دیکھنے کا موقع دیجیے۔
- سبق کے منتخب الفاظ کے فلش کارڈز دکھائیے۔
- خود سبق درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیے۔
- وضاحت آسان زبان میں کیجیے۔
- وضاحت (سبق کی تفہیم) کرواتے ہوئے مشق میں دیے گئے سوالات زبانی کیجیے۔
- باری باری تمام بچوں سے پڑھائی کروائیے۔
- مشکل درپیش ہونے کی صورت میں مدد کیجیے۔

### تجاویز:

- خانہ کعبہ کے ماڈلز بنوائیے۔
- مزید معلومات فراہم کیجیے جو کسی مہینے میں ہوتا ہے، اہم مہینوں کے نام سکھائے جاسکتے ہیں۔
- مشق کے سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔ (سوال بھی لکھوائیے)
- مشق کے کام نمبر ۲ اور ۳ کاپی میں کروائیے۔

- معے کا کام کتاب میں کرنے کے بعد الفاظ کا پی میں لکھوائیے۔

### سرگرمی

طلبا سے تصاویر منگوائیے یا بنوائیے۔ گتے کے تراشے (کٹ آؤٹ) کٹوائیے۔ چند جملے لکھوائیے۔  
مثلاً: یہ اللہ کا گھر ہے۔  
اسے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے اللہ کے حکم سے بنایا تھا.....

سارا کا گھر..... (صفحہ ۲۵ تا ۲۷)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- گھر کی اہمیت اور اس کے لیے شکر کے جذبات پیدا کر سکیں۔
- ادب آداب (مثلاً: سلام کرنا) سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- کھانوں کے نام پڑھ اور لکھ سکیں۔
- گھر کے مختلف حصوں (مثلاً: باورچی خانہ.....) کے نام پڑھ اور لکھ سکیں۔

### مددگار مواد:

- فلپس کارڈز
- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۶

### طریقہ کار:

- فلپس کارڈز (کھانوں کے نام، گھر کے مختلف حصوں کے نام، سبق کے منتخب الفاظ)
- سبق شروع کرنے سے دو تین دن پہلے سے پڑھانا شروع کر دیجیے۔
- بچوں سے ان کے اپنے دوستوں کے گھر جانے کے واقعات پوچھیے۔ زبانی گفتگو کے ذریعے سبق کی لکھائی کروائیے۔
- سبق خود پڑھ کر (تأثرات) دلچسپی پیدا کر کے سنائیے۔ درمیان میں وضاحت کرتے جائیے۔
- مثلاً: دوستوں میں لڑائی تو ہو ہی جاتی ہے لیکن دوستی جلد کر لینی چاہیے۔
- دور اور قریب کا تصور واضح کیجیے۔
- تحفے لینے اور دینے کی اہمیت بتائیے اور واضح کیجیے کہ تحفہ بہت چھوٹی سی چیز بھی ہو سکتی ہے۔ کوئی پنسل / کوئی ہاتھ سے بنایا ہوا کارڈ..... وغیرہ اور سب سے اچھا تحفہ تو کوئی اچھی کتاب یا رسالہ ہی ہوتا ہے۔ اس طرح بچوں میں پڑھنے کا شوق پیدا کیجیے۔

- سبق پڑھیے، اس کی وضاحت کے بعد دوبارہ پڑھیے، بچے اپنی انگلی اور نظر الفاظ پر رکھیں تاکہ درست تلفظ سیکھیں۔
- باری باری بچوں سے پڑھوائیے۔ (پڑھنے میں مدد دیجیے)۔
- مشق کا کام زبانی سمجھا کر مناسب وقت دے کر کروائیے۔
- سرگرمیاں کروائیے۔ اور ان کے لیے بھی مناسب وقت مخصوص کیجیے۔
- گتے کے ڈبے کے گھر انفرادی طور پر ہر بچے سے بھی بنوائے جاسکتے ہیں اور چار یا پانچ بچوں کے گروپ بنا کر بھی یہ کام کروایا جاسکتا ہے۔
- گروپ میں کام کے طریقے کی وضاحت کیجیے۔ ہر بچے کے ذمے کوئی نہ کوئی کام ضرور آنا چاہیے۔ ذمہ داریوں کی تقسیم اور ان پر عمل درآمد عمدہ طریقے سے اور نظم و ضبط کے ساتھ کروائیے۔
- کہانی کا رول پلے کروائیے۔
- گھر کی حفاظت کی اہم باتیں ضرور پڑھیے۔ اور بچوں کو سمجھائیے۔
- طلباء میں اپنی اور اپنے گھر کی حفاظت کا شعور بیدار کرنے کے لیے کتاب میں لکھی گئی ہدایات پر تبادلہ خیال کیجیے اور بچوں سے وجوہات پوچھیے کہ ایسا کیوں کہا گیا ہے۔ مثلاً اجنبی کو نمبر کیوں نہیں دینا چاہیے؟
- چھوٹے بچوں کو باورچی خانے میں جانے دینے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟

## سرگرمی

بچوں کو ان کے گھر کا پتہ لکھنا سکھایا جاسکتا ہے۔ مختصراً سمجھائیے کہ سب سے پہلے مکان یا فلیٹ نمبر اور محلے یا علاقے کا نام پھر شہر کا نام اور پوسٹ کوڈ لکھیے اور آخر میں ملک کا نام لکھیے۔ بچوں سے کہیے کہ وہ اپنے گھر کا پتہ اور فون نمبر زبانی یاد کریں۔

## قواعد..... (صفحہ ۲۸)

### مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- ”اسم“ کا مطلب جان سکیں اور جملوں میں ان الفاظ کو پہچان کر دائرہ بنا سکیں۔
- ’د‘، ’ڈ‘، ’ذ‘ کے ساتھ الفاظ سازی کر سکیں (شرارتی حروف پہچان سکیں)

### مددگار مواد:

- فلیش کارڈز
- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۳

### طریقہ کار:

- ماحول میں موجود اشیا کا نام پوچھیے اور بتائیے (بے جان اشیا، طلبا کے نام.....)
- وضاحت کیجیے کہ تمام نام اسم کہلاتے ہیں۔
- کسی کیلنڈر/ اخبار یا رسالے کی تصویر دکھا کر اس میں موجود اشیا کے نام پوچھیے اور بتائیے اس صفحے کے سامنے صفحہ نمبر ۲۹ پر دی گئی تصویر بھی اس مقصد کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے۔
- زبانی وضاحت کے بعد کتاب میں دیے گئے جملوں پر دائرہ بنوائیے۔
- اسی طرح کے جملے (جن میں ایک یا دو اسم ہوں) بورڈ پر لکھیے۔ طلبا کاپی میں نقل کریں اور اسم پر دائرہ بنائیں۔
- الفاظ سازی کا کام تختہ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے۔ یہ وضاحتیں ان کی املا اور لکھائی درست کرنے کے لیے بہت ضروری ہیں۔

## پاکستان ہم سب کا گھر ہے..... (صفحہ ۲۹ تا ۳۰)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- نیا ذخیرہ الفاظ سیکھ کر استعمال کر سکیں۔
- پاکستان کے لیے اپنے گھر کے طور پر اپنائیت کا احساس پیدا کر سکیں۔
- ملک کی خدمات کا مطلب جان سکیں۔
- صوبوں کے نام اور تعداد جان سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز

### پیریڈز: ۶

### طریقہ کار:

- منتخب الفاظ (پاکستان، صوبوں کے نام.....) فلیش کارڈز پڑھوائیے۔
- خود درست تلفظ سے سبق پڑھ کر سنائیے۔
- سبق کی وضاحت (تفہیم) پڑھانے کے دوران کرتے رہیے۔
- مشق کے سوال زبانی پوچھیے۔
- طلبا سے باری باری پڑھوائیے۔

- مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔
- آخری سوال کے جوابات زبانی پوچھ کر ایک یا دو جملے منتخب کر کے تختہ تحریر پر لکھیے اور بچے نقل کریں۔

وضاحت :

”پاکستان ہم سب کا گھر ہے“

اس نظر ثانی شدہ ایڈیشن میں گھر کے موضوع کے تحت اپنے ملک کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ بچوں کو اس مرحلے پر ’پاکستان‘ یا ملک کا مطلب معلوم نہیں ہوتا۔ گھر کے طور پر متعارف کرانا نہ صرف اپنائیت بلکہ حب الوطنی کا جذبہ بھی پیدا کرے گا۔ صوبوں کے نام سکھانا بھی اس سبق کا ایک ضمنی مقصد ہے۔ اس عمر کے بچوں کے لیے ”ملک کا نام روشن کرنا“ جیسے روایتی جملے کوئی مفہوم نہیں رکھتے اس لیے وہ کام جو بچے کر سکتے ہیں ان کی نشان دہی کرنی ضروری ہے مثلاً: پڑھائی بہت محنت و لگن سے کرنے سے ہمارا ملک ترقی کر سکتا ہے۔

نظم : چڑیا ..... (صفحہ ۳۱ تا ۳۲)

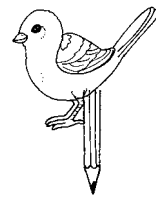
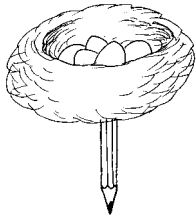
مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- نظم ’چڑیا‘ پڑھ کر مفہوم اور مرکزی خیال سے واقف ہو سکیں۔
- نئے ذخیرہ الفاظ کو سیکھ کر استعمال کر سکیں۔
- خیالات و واقعات کو ترتیب دے سکیں۔
- نظم کی کہانی بنا سکیں۔

مددگار مواد:

- فلپس کارڈز (منتخب الفاظ)
- تختہ تحریر
- چڑیا، چڑے، گھونسے اور کوئے کے کٹ آؤٹس (پتلیاں) جو پنسلوں یا چھوٹی لکڑیوں پر ماسکنگ ٹیپ سے چپکائے گئے ہوں۔
- (ان کے کٹ آؤٹس اس رہنمائے اساتذہ کے آخر میں دی گئی ورک شیٹوں کو فوٹو کاپی کروا کر استعمال کیجیے۔)

پیریڈز: ۶



## طریقہ کار:

- جماعت میں اگر درسی موجود ہو تو طلباء کو اس پر اپنے قریب دائرے میں بٹھائیے یا اسکول کے کھیل کے میدان میں کسی سایہ دار جگہ بٹھا کر نظم مزے سے پڑھ کر سنائیے۔ اس دوران ہاتھ میں چڑیا، چڑے، گھونسے اور کوئے کی پتلیاں لے لیجیے۔ اور ان کو حرکت دے کر یہ نظم پڑھیے۔
- نظم کے مفہوم کی وضاحت کیجیے۔ سوال پوچھیے۔
- ۱۔ گھونسل کس کس نے مل کر بنایا تھا؟ آپ کے خیال میں یہ کتنے دن میں بنا ہوگا؟ (صرف اندازہ لگوائیے، درست / غلط پر نشان لگوائیے۔
- ۲۔ بچوں کو کون کھانے آیا تھا؟ وہ شعر پڑھیے جس میں یہ بتایا گیا ہے۔
- ۳۔ بچوں کو کس نے بچایا۔
- ۴۔ بچوں نے کیا سیکھا۔
- بچوں سے نظم ایک ساتھ کورس میں پڑھوائیے۔
- انفرادی طور پر دو دو اشعار پڑھوائیے۔
- مشق کا کام کروائیے۔

جواب نمبر ۱:

گھونسل بنانا چڑیوں کو اللہ نے سکھایا، نہ صرف چڑیاں بلکہ تمام چرند و پرند اپنا اپنا گھر بنانا جانتے ہیں یا انھیں اپنی رہائش کی جگہ معلوم ہوتی ہے۔

جواب نمبر ۲:

- ترتیب درست کرنے کا طریقہ تختہ تحریر پر لکھ کر کروائیے۔
- ایک مثال آپ دیجیے۔ پہلے خانے میں لکھ دیجیے۔ گھونسل بنایا، باقی کام بچے خود کریں۔
- ایک کہانی کی طرح کتاب پر لکھوانے کے بعد کاپی میں بھی کام بہتر کر کے نقل کروائیے اور تصاویر بنوائیے۔
- کہانی شروع کرنے اور شعر کو جملے کی شکل میں لکھوانے کے بارے میں مثالیں دے کر سمجھائیے۔ زبانی گفتگو کے بعد ہی بچے یہ کام کر سکیں گے۔

## تفہیم: جانوروں کے گھر ..... (صفحہ ۳۳)

مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- نئے ذخیرہ الفاظ کو پڑھ کر سمجھ سکیں۔
- تعلق کی پہچان کر سکیں۔
- فہم میں اضافہ ہو سکے۔



- سوالات کے جوابات اس طریقے سے گیندا کے صفحے پر لکھوائیے۔
- طلباء اگر ان سوالات کے علاوہ بھی کوئی جملہ / جملے لکھنا چاہیں تو ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے لکھوائیے۔ ان جملوں میں آنے والے نئے الفاظ آپ ان کی مدد کے لیے تختہ تحریر پر لکھ دیجیے۔
- کاپی میں اس طرح کا کام 'اسکول' کے عنوان کے تحت جماعت ہی میں کروائیے یا نئے الفاظ لکھنے میں بچوں کی مدد کیجیے۔

## صوتیات ..... (صفحہ ۳۵)

### مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- جماعت اول میں سکھائے جانے والے نظریات دہرائیں۔
- ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کر سکیں۔
- صوتی طریقہ تدریس کی مدد سے الفاظ کی درست املا اور ادائیگی کر سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۳۲، ۳۳

### پیریڈز: ۳

### طریقہ کار:

- تختہ تحریر پر الفاظ لکھ کر پڑھوائیے (تین، کھیل.....)
- پڑھوانے کے بعد وضاحت اور سوالات کے ذریعے ہر لفظ کے بارے میں پوچھیے کہ اس میں کون سی آواز ہے، ای یا اے؟
- تختہ تحریر پر کالم بنا کر سمجھائیے۔
- صفحے کے نیچے لکھی گئی ہدایت پڑھ کر سنائیے اور مثالوں سے واضح کیجیے۔
- بچے خود کام کر لیں تو تختہ تحریر پر کالموں میں درست لکھ کر بچوں سے خود اصلاحی کروائیے۔ مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔



## صوتیات ..... (صفحہ ۳۶)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- سیکھے گئے نظریات کا اعادہ کر سکیں۔
- بنیادی مصوتوں کے استعمال سے ہونے والی تبدیلی پہچان کر نئے الفاظ بنا سکیں اور نئے ذخیرہ الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

### پیر یڈز: ۳

### طریقہ کار:

- تختہ تحریر پر خانے بنا کر ایک یا دو مثالیں سمجھائیے۔
- طلبا سے بقیہ امثال زبانی پوچھیے۔
- گیندا کے صفحے پر کام کروائیے۔
- کام کے بعد خانوں میں خود درست الفاظ لکھ کر طلبا میں اپنے کام کی درستی کرنے کی ہدایت دیجیے (خود اصلاحی کروائیے)
- مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔
- حل: مشقی کام: 1۔ بھ + ی + گ، ت + ی + ر، چھ + ی + ل، ر + ل + ل، ن + ل + ک
- پ + ی + ر۔
- چند جملے بچوں سے پوچھ کر تختہ تحریر پر بطور مثال لکھیے۔

## صوتیات 'و' ..... (صفحہ ۳۷)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- ثانوی مصوتے و سے واقف ہو سکیں۔
- و کی آواز پہچان کر الفاظ درست پڑھ اور لکھ سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۵

## پیریڈز: ۲

## طریقہ کار:

- و کی آواز
- یہ آواز ایک پھیلی ہوئی آواز ہے۔ اس سے قبل 'و' کی سکھائی گئی آوازوں کو دہرائیے۔ مثلاً:
- ☆ وقت میں و ☆ جوڑا میں او ☆ کودا میں او
- اب یہ آواز جیسے پودا میں او
- اس آواز کی وضاحت اور مشق کروائیے۔
- صفحے کے اوپر کی جانب دی گئی عبارت غور سے پڑھ کر بچوں کو تختہ تحریر پر مثالوں کے ساتھ سمجھائیے۔
- صفحے پر دی گئی تصاویر دکھا کر الفاظ کی درست ادائیگی کروائیے۔
- ان الفاظ کے جملے کاپی میں بنوائیے۔

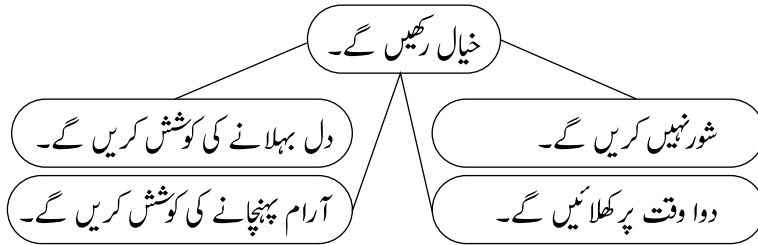
حدیث: جب کوئی بندہ اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے یا اس سے ملاقات کے لیے جاتا ہے تو ایک پکارنے والا آسمان سے پکارتا ہے ”تم اچھے رہے، تمہارا چلنا اچھا رہا، تم نے اپنے لیے جنت میں ٹھکانہ بنالیا۔“

### یونٹ کے مقاصد:

- عیادت کی اہمیت واضح کرنا، تیمارداری کے طریقے بتانا۔
- کچھ ایسے کام جو بچے بھی کر سکتے ہیں۔ مثلاً نمکول تیار کرنا سکھانا۔
- عددی ترتیب پہلا، دوسرا..... سکھانا۔
- صحت مند رہنے کے لیے اہم نکات جاننا (تفہیم)
- تنہیتی کارڈ بنانا، نیک خواہشات، مبارک باد کے پیغامات دینا۔
- صوتیات: زیر، زبر، پیش کا اعادہ۔
- الف اور زبر، ی اور زیر اور پیش۔
- مثلاً بال، بل، سیکھ، سکھ، موڑ، مڑ۔ کی آوازوں کا فرق واضح کرنا۔
- قواعد: مذکر مؤنث (پرندوں کے) سکھانا۔
- مددگار مواد: خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۳۴ تا ۳۷
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹

### عیادت - آمادگی

- موضوع سے متعلق تبادلہ خیال کیا جائے۔
- کیا آپ کبھی بیمار ہوئے ہیں؟
- بیماری میں کیا دل چاہتا ہے؟
- کون سی باتیں بری لگتی ہیں؟
- اگر آپ کسی بیمار کے پاس ہوں تو کیا کیا کرنا چاہیں گے/کن باتوں کا خیال رکھیں گے؟



بچوں سے پوچھ کر یہ باتیں تختہ تحریر پر لکھیے۔

- عیادت کا لفظ متعارف کروائیے۔ اس موضوع کے لحاظ سے حدیث بیان کیجیے۔ اگر بچوں نے گھر میں کسی کی تیمارداری کی ہو تو اس کا واقعہ سنئے اور اپنے واقعات سنائیے۔

موضوع: عیادت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یونٹ : ۳

بچوں کے بنائے ہوئے کارڈز

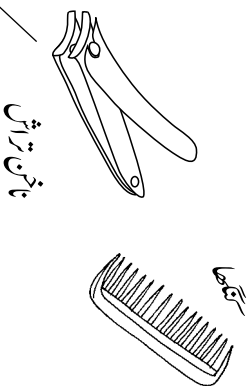
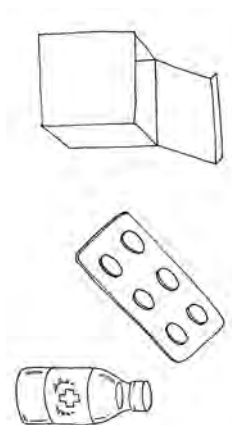
حدیث: دیکھیے پیچہ ز نوٹس

موزنٹ منکر

دوائیوں کے خالی ڈبے / پتے

ذخیرۃ الفاظ


کبوتری	کبوتر
چڑیا	چڑا
مورنی	مور
پیتری	پیتر
مرغی	مرغا



انشاء اللہ	طبیعت
پیماری	تکلیف
صحت	بچار
گرروی	دعا
نمکول	یتارداری
صانن	ناخن
نید	سنگھا

ذاتی صفاتی کی اشیا

سمرگرمیوں کی تجاویز

- کارڈ بنانا۔
- 'شان بیمار ہوا' کا ڈراما۔
- ڈاکٹر کا رول پے کروانا۔
- نمکول بنانا۔

شان بیمار ہوا ..... (صفحہ ۳۹ تا ۴۱)

مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- نیا ذخیرہ الفاظ سیکھ کر پڑھ اور لکھ سکیں۔
- ایک دوسرے کا خیال رکھنے کا جذبہ پیدا کر سکیں۔
- ضد اور عددی ترتیب (پہلا ، دوسرا.....) سے واقف ہو سکیں۔

مددگار مواد:

- تختہ تحریر

پیریڈز: ۶

طریقہ کار:

- سبق کے نئے الفاظ کے فلش کارڈز تین دن یا ایک ہفتے قبل پڑھانے شروع کیجیے۔
- سبق کی آمادگی کے لیے گفتگو کیجیے آپ کبھی بیمار ہوئے ہیں۔ سوچیے کیسا محسوس ہوتا ہے؟ دوائی پینا پسند ہے یا نہیں؟ اگر کوئی آپ سے ملنے آئے یا کارڈ دے تو کیسا لگتا ہے؟
- سبق پڑھ کر سنائیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے مشق میں دیے گئے سوالوں کے جواب زبانی پوچھیے۔
- بچوں سے انفرادی پڑھائی کروائیے۔
- سبق کے لیے الفاظ کی کاپی میں کالم بنا کر تین تین بار مشق کی خوشخطی کروائیے۔

مثال: ۱۳-۵-۳	خوشخطی	سبق: شان بیمار ہوا
	بیمار	بیمار
	بیمار	بیمار
	بیمار	بیمار

الفاظ: بیمار ، پریشان ، اسکول ، جماعت ، ٹھیک ، مشکل ، جلدی ، بخار ، پہلے ۔

- ان الفاظ کے حروف الگ کروائیے:

بیمار = ب ی م ا ر  
پریشان = پ ر ے ش ا ن  
اسکول = ا س ک و ل

جماعت	=	جامع
ٹھیک	=	ٹھیک
مشکل	=	مشکل
جلدی	=	جلدی
بخار	=	بخار
پہلے	=	پہلے

• ان ہی الفاظ کو ملوائیے۔

_____	پ + رے + شان =	_____	بی + مار =
_____	ٹھی + ک =	_____	ج + ما + عت =
_____	ب + خار =	_____	جل + دی =

- مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔
- مشق کا نمبر ۶ کتاب میں کروائیے۔
- تمام کام گیندا کے صفحے پر کروائیے۔ تینوں نظریات الگ الگ سمجھائیے۔
- یہی کام کاپی میں بھی کروائیے۔
- ۱۔ الفاظ سازی      ۲۔ ضد      ۳۔ یے لگا کر الفاظ کی تبدیلی
- ضد کے مزید الفاظ بھی دیے جاسکتے ہیں۔

## تیمارداری..... (صفحہ ۴۲ تا ۴۳)

### مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- بیماریوں سے بچاؤ اور علاج کا شعور پیدا کر سکیں۔
- عملی اقدام کرنے کی صلاحیت پیدا کر سکیں۔
- نیا ذخیرہ الفاظ سیکھ کر استعمال کر سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- اسٹیٹو اسکوپ (ڈاکٹر کا دل کی حرکت سننے کا آلہ۔ کھلونے کا بھی ہو سکتا ہے)
- چینی، نمک اور صاف پانی (نمکول بنانے کے لیے)

## پیریڈز: ۵

### طریقہ کار:

- موضوع کے عنوان کے تحت کی گئی گفتگو یاد کرواتے ہوئے نئی تجاویز کا تعارف کروائیے۔
- خود سبق پڑھ کر سنائیے اور سمجھائیے۔
- بچوں سے انفرادی پڑھائی کروائیے۔
- ڈرامے کی طرح جماعت میں کروائیے، گروپ بنوائیے، ایک بچہ ڈاکٹر بنے اور کچھ بچے مریض، باری باری ہر گروپ کو موقع دیجیے۔ او آر ایس یعنی نمکول جماعت میں بنوائیے۔
- مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔

## تفہیم: صحت مند کیسے رہوں؟ ..... (صفحہ ۴۴)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- اپنی ذاتی صفائی کے اہم نکات کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔
- نیا ذخیرہ الفاظ سیکھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دے سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

## پیریڈز: ۲

### طریقہ کار:

- صفحہ خود پڑھ کر (مشقی کام نمبر ۱۰ نہ پڑھیے) وضاحت کیجیے۔
- ہر بچے کو خاموشی سے پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- مشقی کام نمبر ۹ گیندا پر کروائیے۔
- مشقی کام نمبر ۱۰ پڑھ کر تختہ تحریر پر سوالات لکھ کر سمجھائیے۔
- نوٹ: بچوں کو ہدایت دیجیے کہ ایک سوال کے جواب میں ہی دوسرا جواب لکھیے۔
- اور ایک عبارت کو کوئی عنوان بھی دے دیجیے، مثلاً: ”جب میں بیمار ہوئی / ہوا“
- یا ”صحت ایک نعمت ہے“.....

## تہنیتی کارڈ اور پمفلٹ بنانا..... (صفحہ ۴۵)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- اپنے جذبات و احساسات ظاہر کرنے کے مہذب طریقے جان کر اپنا سکیں۔
- زبان سیکھ کر ابلاغ کے مختلف طریقوں سے پیغام پہنچا سکیں۔

### مددگار مواد:

- گتے کے ٹکڑے (پرانے عید کارڈ، شادی کارڈ.....)
- کاغذ
- رنگین پنسلیں
- رنگین مارکر

### پیریڈز: ۵

### طریقہ کار:

- طلبا کو اپنا بنایا ہوا کارڈ دکھائیے یا کوئی ایسا کارڈ جو آپ کے پاس ہو بطور نمونہ دکھائیے ( نہ ہونے کی صورت میں بنائیے یا کسی سے لیجیے )
- مختلف مواقع کے لیے کارڈ طلبا سے بنانے کے لیے کہیے اور بتائیے کہ آپ سوچیے کہ آپ کس کو کارڈ دینا چاہتے ہیں اور کیوں؟ شاید کوئی بیمار ہو تو آپ اسے صحت کی دعا کا کارڈ دیں، کسی کی سالگرہ ہو.....
- کارڈ جماعت میں بنوائیے۔

- نوٹ: بچے اپنے گھر والوں، محلے والوں کے لیے بھی کارڈ بنا سکتے ہیں۔
- پمفلٹ بنانا: نمونے کا پمفلٹ ( کسی دوا، اسپتال، کسی اشتہار کا پمفلٹ بھی ہو سکتا ہے )
- بچوں کے چار گروپ بنائیے۔
- بورڈ پر چار کالم بنا کر چار بیماریاں لکھیے۔

مثال:	نزلہ	بخار	پیٹ کی خرابی	خارش
			(دست، مروڑ)	
احتیاطی تدابیر				



- چاروں بیماریوں کے بارے میں احتیاطی تدابیر بچوں سے پوچھ کر اور بتا کر لکھیے۔
- A4 سائز کا کاغذ تین تہہ کر کے ہر گروپ کو دیجیے۔ نمونہ دکھا کر کام کروائیے۔ بچے اس پر تصاویر بنائیں۔

## صوتیات ..... (صفحہ ۴۶ تا ۴۷)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- مختلف مصوتوں کی موجودگی میں ہونے والی آوازوں کی تبدیلی پہچان سکیں۔
- مختلف آوازوں کے الفاظ کی درست ادائیگی اور املا کر سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۴

### طریقہ کار:

- تمام کاموں کے کرانے سے پہلے تختہ تحریر پر وضاحت کرنا ضروری ہے مثلاً: پہلے کام سے زیر، زبر، پیش کا اعادہ تختہ تحریر پر الفاظ لکھ کر یا فلیش کارڈز کے ذریعے پڑھائی کروا کر کیجیے، پھر گیندا میں دیے گئے خانوں میں لکھوائیے۔
- اسی طرح 'ا' اور زیر، ی اور زیر، و اور پیش کی آوازیں کے الفاظ کی وضاحت کے بعد گیندا میں کام کروائیے۔
- مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔

## قواعد ..... (صفحہ ۴۸)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- مذکر مؤنث کے قاعدے سیکھ سکیں (پرندے)
- اسم کا اعادہ کر سکیں۔
- اسم پہچان کر دائرہ بناسکیں۔

## مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- پرندوں کی تصاویر

## پیریڈز: ۴

## طریقہ کار:

- ۱۔ تختہ تحریر پر لکھ کر وضاحت کیجیے۔ پرندوں کی تصاویر دکھانے سے دلچسپی میں اضافہ ہوتا ہے۔
    - یہی کام کاپی میں کروائیے اور طلباء سے تصاویر بنانے کے لیے بھی کیجیے۔
  - نوٹ: جو پرندے ہمیشہ مذکر یا مؤنث استعمال ہوتے ہیں ان کی وضاحت جملوں میں استعمال کر کے کیجیے۔
  - مثال: درخت پر اُلو بیٹھا ہے۔
  - وضاحت: ہم کبھی اس کو مؤنث استعمال نہیں کر سکتے مثلاً: یہ کہیں کہ درخت پر اُلو بیٹھی ہے۔
  - اسی طرح ہم کبھی یہ نہیں کہیں گے کہ چیل اُڑ رہا ہے۔ بلکہ ہمیشہ مؤنث استعمال کریں گے، چیل اُڑ رہی ہے۔
  - ۲۔ اسم کا اعادہ مختلف مثالیں دے کر کروائیے، جماعت کی اشیاء کی مدد لیجیے۔ ایک دو امثال کے جملے بورڈ پر لکھ کر دائرہ بنا کر سمجھائیے۔
  - گیندا کے صفحے پر جملوں پر دائرہ بنانے کے بعد یہی جملے کاپی میں نقل کروا کر یہ کام کروائیے۔ یا ان جملوں کے اسم استعمال کر کے نئے جملے بنوائیے۔
- ۱۔ ہوائی جہاز ۲۔ پتنگ ۳۔ دادا جان ۴۔ نانی جان ۵۔ الماری ۶۔ بستہ

حدیث: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ کوئی بندہ مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

### یونٹ کے مقاصد:

- خیال رکھنے کی اہمیت اور ذمہ داری سے آگاہ کرنا۔
- قریبی رشتوں، دوستوں، قدرت کی عطا کردہ نعمتوں (مثلاً پانی)، جانوروں، ہر ایک کی اہمیت واضح کرنا اور خیال رکھنے کے بارے میں آگہی اور سوچ بیدار کرنا۔
- نثر نگاری سکھانا۔
- دوسرے لوگوں سے رابطہ اور اپنے پیغام پہنچانے کے طریقوں سے آگاہ کرنا۔ (مثلاً پوسٹر بنا کر نمائش کرنا.....)
- ”وقت“ کی اہمیت سکھانا۔
- نایاب جانور اور ماحول کی حفاظت متعارف کروانا۔
- ایک موضوع پر چند جملے لکھنا سکھانا۔
- واحد جمع ’ہ‘ یا ’ا‘ کو تبدیل کر کے جمع کرنا۔
- مذکر مؤنث بنانا۔
- ’ے‘ کی آواز سکھانا۔

### مددگار مواد:

- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظر ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس۔
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۳۸ تا ۴۱

### خیال رکھنا۔ آمادگی

عموماً بڑے بچے چھوٹے بچوں کے ساتھ بہتر رویہ نہیں رکھتے یا اگر رکھتے بھی ہیں تو زیادہ تر اپنی ہی مرضی کے کھیل اور کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس موضوع کے تحت نہ صرف بڑوں کو چھوٹوں کا خیال رکھنے کا سبق دیا گیا ہے بلکہ خیال رکھنے میں بہت ساری چیزوں کا احاطہ کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً بڑوں کا خیال، ساتھیوں کا خیال، اپنے پالتو جانوروں کا خیال وغیرہ۔

موضوع سے متعلق کوئی چھوٹی سی کہانی سنائیے یا کوئی ڈراما کیجیے۔ مثلاً ایک دن بچے باغ میں کھیل رہے تھے۔ حسن پھسلنے کے لیے بہت دیر سے باری کا انتظار کر رہا تھا مگر بچے اسے باری ہی نہیں دے رہے تھے۔ عابد کی نظر اس پر پڑی تو اس نے پہلے اسے باری دی اور پھر وہ خود پھسلا۔ عابد کو یہ کام کر کے بہت خوش ہوئی اور حسن کو تو مزہ آیا ہی تھا۔

بچوں سے ایسے واقعات پوچھیے اور سنائیے جب انھوں نے کسی کا خیال رکھا ہو چاہے وہ گھر کا کوئی فرد ہو یا جماعت یا محلے میں کھیلنے والے دوست۔ اچھے کام کرنے سے ہمیں جو خوشی اور اطمینان حاصل ہوتا ہے اس کو بچوں کے ذہن میں واضح اور راسخ کیجیے۔

## تختہ نرم کی تجاویز:

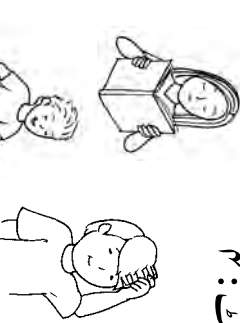
یونٹ: ۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موضوع: خیال رکھنا



میں وقت پر کام کرتا /  
کرتی ہوں۔



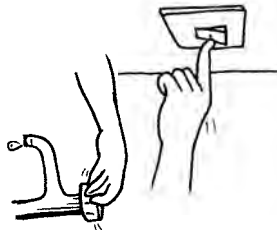
اپنے والدین اور  
رشتے داروں کا

میں خیال رکھنا / رکھتی ہوں  
ماحول کا  
نفتوں کا

کے				
سیر				
پیشا				
تھیلا				
تیل				
چیر				



بچوں کی ہائی (اپنے والدین  
کی خدمت کرنے کی) تصاویر



الگ الگ یا ایک چارٹ پیپر  
پر جانوروں اور پرندوں کی تصاویر

بچوں کی اپنے معمولات کے  
بارے میں ہائی گئی تصاویر

سرگرمیوں کی تجاویز

- پوسٹر بنانا۔
- گتے کے ٹکڑوں پر گھڑیاں بنانا۔
- جس پر گتے ہی کی سوئیاں چھوٹی اور بڑی بنا کر درمیان میں پن سے لگائی گئی ہوں تاکہ بچے انھیں ادھر ادھر کر کے وقت دیکھنا سیکھیں۔

میں بڑا ہوں..... (صفحہ ۴۹ تا ۵۰)

مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- ایک دوسرے کا خیال رکھنا سیکھ سکیں۔
- نیا ذخیرہ الفاظ سیکھ کر استعمال کر سکیں۔
- اسم کا اعادہ کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختہ تحریر

پیریڈز: ۵

- بچوں کو خود پڑھنے کی کوشش کرنے دیجیے۔ سبق کے الفاظ سبق شروع کرنے سے ایک ہفتے قبل ہی فلیش کارڈز کے ذریعے پڑھوانے سے بچوں کو پڑھائی میں مشکل نہیں ہوگی۔ انفرادی طور پر بھی مدد کی جاسکتی ہے۔ بعد ازاں زبانی سوالات کے ذریعے تفہیم کروائیے۔
- کہانی کا رول پلے، ڈراما بچوں سے کروائیے۔
- مشق کا کام گیندا کے صفحے اور کاپی میں کروائیے۔
- ضد کو متضاد بھی کہتے ہیں بتا کر مشقی کام نمبر ۶ کروائیے۔
- اسی نوعیت کی کوئی اور کہانی بچوں سے سوچنے کے لیے کہیے۔ کردار اور واقعات بدل کر بہت عمدہ کہانی بنائی جاسکتی ہے۔ تمام جماعت سے خیالات واقعات پوچھیے اور تختہ تحریر پر مختصر کہانی (جو سب سے مل کر بنائی ہو) لکھیے اور بچوں سے نقل کرنے کے لیے کہیے۔ تصاویر بھی بنوائیے۔

نثر نگاری..... (صفحہ ۵۱)

مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- اپنے خیالات کا اظہار درست انداز سے کر سکیں۔
- کسی شخصیت کے بارے میں مختصر نثر پارہ لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

• تختہ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقہ کار:

نثر نگاری: میرا بھائی/میری بہن

- ”میرا بھائی“ یا ”میری بہن“ کے موضوع پر دیے گئے سوالوں کے جواب لکھوائیے۔ سوالات کے جوابات پہلے زبانی پوچھیے اور پھر لکھنے میں ان کی مدد کیجیے۔
- تختہ تحریر پر ایک طرف مددگار الفاظ کا کالم بنائیے اور بچوں کی جانب سے پوچھے گئے الفاظ نمبر وار تحریر کیجیے۔ خیال رکھیے کہ بچے یہ نثر نگاری کتاب میں کرنے کے بعد آپ سے چیک کروائیں اور پھر املا کی اصلاح اور جملوں کی درست ترتیب کے ساتھ اپنی جماعت کی کاپی میں نقل کریں۔ یہ کام جماعت ہی میں کروایا جانا ضروری ہے۔
- پہلے پیریڈ میں کتاب اور دوسرے پیریڈز میں کاپی میں کام کروائیے۔

پانی اللہ کی نعمت ہے..... (صفحہ ۵۲)

مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- اللہ کی نعمتوں کی شکر ادا کر سکیں۔
- نیا ذخیرہ الفاظ سیکھ کر استعمال کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- چارٹ پیپر / پرانے کیلنڈر کے پیپرز کی الٹی جانب بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

پیریڈز: ۵

طریقہ کار:

- نظم پڑھ کر سنائیے۔ تاثرات اور درست تلفظ کا خیال رکھیے لفظ بہ لفظ درست پڑھیے۔

- طلبا سے نظم پڑھوائیے۔
- معانی اور مفہوم واضح کیجیے۔
- پوچھیے کہ ہم پانی کی حفاظت کس کس طرح کر سکتے ہیں، بچوں کے جوابات سننے کے بعد خود وضاحت کیجیے۔
- جواب: تل کھلا نہ چھوڑیں۔ پانی احتیاط سے اور کم استعمال کریں۔
- مشقی کام نمبر ۲، نمبر ۳ کاپی میں کروائیے۔
- 'جینے کی آس' کا مطلب یہ ہے کہ پانی ہی سے زندگی کی امید ہے۔ پانی نہ ہو تو اس زمین پر ہر طرح کی زندگی ختم ہو جائے۔



- مشقی کام نمبر ۴ چارٹ پیپر پر کروائیے۔

- طلبا کو سوچنے اور ڈرائنگ کرنے کے لیے مناسب وقت تقریباً دوپیر یڈز دیے جانے چاہئیں۔

## تفہیم: وقت بتائیے..... (صفحہ ۵۳ تا ۵۵)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- وقت (گھنٹہ) دیکھنا سیکھ سکیں۔
- معمولاتِ یومیہ، وقت کی پابندی سے کرنے کی اہمیت سیکھ سکیں۔
- جانوروں کے نام سیکھ سکیں۔

### مددگار مواد:

- گیندا صفحہ ۵۳، ۵۴، ۵۵

### پیریڈز: ۵

### طریقہ کار:

- تجویز جماعت میں گتے کے کٹ آؤٹس اور گھاس پھوس ایک کونے میں رکھ کر جنگل کا منظر بنوائیے۔
- طلبا سے کہیے کہ آپ یہ جملے خود پڑھنے کی کوشش کیجیے تصاویر بغور دیکھنے کی ہدایت بھی دیجیے۔

- مناسب وقت دینے کے بعد خود پڑھیے بچے عبارت پر نظر رکھے ہوئے ہوں۔
- بچوں سے باری باری ہر وقت کے بارے میں جملے پڑھوائیے۔
- زبانی سوالات کیجیے۔
- جماعت میں ایک بڑی گھڑی لاکر وقت دیکھنا سکھائیے ابھی مکمل گھنٹے ہی سکھائیے۔
- آخری جملوں کے بارے میں پوچھیے اور بتائیے کہ کچھ جانور رات کو جاگتے ہیں۔ مثلاً: شیر اور اس کے خاندان کے تمام جانور، مثلاً: تیندوا، لکڑبگھا، چیتا، بلی، پرندوں میں چوگاڈ، اُلو رات کو اٹھتے ہیں۔
- مشق کا کام کتاب کے صفحے پر کروائیے۔
- سرگرمی کا کام کاپی میں کروائیے۔
- تجویز:
- معمولاتِ یومیہ کا کتابچہ بھی بنوایا جاسکتا ہے جس میں بچے اپنے دن بھر کے کام لکھیں، اوقات لکھیں اور تصاویر بنائیں۔

## آئیے ماحول کا خیال رکھیں..... (صفحہ ۵۶)

### مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- 'خیال رکھنا' کے موضوع کے تحت اس کرۂ زمین، ماحول اور اس پر رہنے والی تمام حیات کا خیال رکھنا سیکھ سکیں۔
- نئے الفاظ آبی، نسلیں، ماحول کے معانی جان کر الفاظ استعمال کر سکیں۔
- نایاب ہونے والے جانوروں کی تصاویر کے کٹ آؤٹ کٹوائیے۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۳

### طریقہ کار:

- پڑھ کر سنائیے اور مطلب سمجھائیے۔
- نئے الفاظ کے معانی واضح کیجیے۔
- پڑھنے کے بعد صفحے کے نیچے دیے گئے جانوروں کے ناموں سے ماحول کو ملائیے۔
- وقت ہونے کی صورت میں گروپ بنوا کر پوسٹرز بنوائیے۔



## آپ ان کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟..... (صفحہ ۵۷)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- جملہ سازی کر سکیں۔

اپنے، اپنے والدین، اپنے استعمال کی چیزوں، ارد گرد کے ماحول، پودوں، جانوروں اور پرندوں کا خیال رکھنے کے بارے میں سوچنا شروع کر سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۴

### طریقہ کار:

### جملے بنانا: میں خیال رکھتا / رکھتی ہوں

- تبادلہ خیال کے بعد ہی یہ کام ممکن ہے۔ بچوں سے پوچھیے کہ آپ امی، ابو، خاندان، استعمال کی چیزوں، پودوں، ارد گرد کے ماحول، جانوروں اور پرندوں کا کیسے خیال رکھتے ہیں۔ ان سے سنیے اور پھر خود بتائیے۔
- انسانوں کے جذبات و احساسات کا بھی خیال رکھیے، استعمال کی چیزوں کو ضائع نہ کیجیے۔ پودوں کو پانی دینے کا اور کھاد کا اہتمام کیجیے، اسی طرح جانوروں اور پرندوں پر ظلم نہ کرنا اور ان کی خوراک کا خیال رکھنا ضروری ہے۔
- اگر بچوں کو مشکل ہو رہی ہو تو آپ خود تختہ تحریر پر جملے لکھیں اور بچے انھیں نقل کریں۔
- طلباء سے اُن کے اپنا خیال رکھنے کے بارے میں بات کیجیے۔
- مثلاً: اپنی صحت کا خیال رکھنا، ذاتی صفائی پر توجہ دینا، اپنے کھیل، پڑھائی، والدین اور بہن بھائیوں کی خدمات کے لیے اوقات مقرر کرنا۔
- وضاحت کے بعد چند جملے ان کے اپنے بارے میں کاپی میں لکھوائیے۔ عنوان دیجیے، ”میں اپنا خیال رکھتا / رکھتی ہوں“۔

## قواعد..... (صفحہ ۵۸)

مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- 'ہ' یا 'ا' کو تبدیل کر کے 'ے' لگا کر جمع بنانا سیکھ سکیں۔
- مؤنث کے مذکر اور مذکر کے مؤنث بنانا سیکھ سکیں۔
- جملے بنانا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختہ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقہ کار:

- مشقی کام نمبر ۱ اور نمبر ۲ حل کروانے سے پہلے:
- طلبا کو کام کا طریقہ واضح انداز میں تختہ تحریر پر لکھ کر سمجھا کر کام کروائیے۔
- مشقی کام نمبر ۳: جملے زبانی بنوائے اور پھر کاپی میں کام کروائیے۔
- بچے نئے الفاظ لکھنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں مددگار الفاظ کا کالم بنا کر نمبر وار ان کے پوچھے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیے تاکہ جو بچے ایک ہی لفظ پوچھ رہے ہوں انہیں تختہ تحریر پر لکھے گئے لفظ کا نمبر بتا کر آسانی سے سمجھا سکیں۔

## صوتیات..... (صفحہ ۵۹)

مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- ثانوی مصوتے 'و' کا اعادہ کر سکیں۔
- ثانوی مصوتے 'ے' سے متعارف ہو سکیں۔
- ثانوی مصوتے 'ے' کے الفاظ کی درست ادائیگی کر کے درست الفاظ پڑھ اور لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختہ تحریر

- خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس۔ قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس حصہ دوم صفحہ ۲۹

پیریڈز: ۲

طریقہ کار:

- صفحے کے اوپر دی گئی عبارت / واضح کیجیے سمجھائیے۔
- 'ے' کی آواز کی بہت اچھی طرح مشق کروائیے۔ 'ے' کی آواز 'سیر' میں 'اے' کی ہے۔  
مثال: مجھے ایک سیر چینی دے دو۔  
'ے' کی آواز سیر میں 'اے' کی ہے۔  
مثال: میں آج سیر کے لیے جا رہا ہوں۔
- اس طرح باقی امثال بھی جملے بنا کر واضح کیجیے۔
- مشقی کام نمبر ۲ صفحہ پڑھوانے کے بعد نیچے لکھے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

سواری کی دعا کا ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے قابو میں کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہمیں اسی (اللہ تعالیٰ) کی طرف واپس جانا ہے۔

### یونٹ کے مقاصد:

- ٹی وی کے سامنے وقت ضائع کرنے کے بجائے مفید کاموں میں وقت کو استعمال کرنا۔
- سواریوں کی اہمیت واضح کرنا۔ بطور اللہ کی نعت ان کا تعارف کروانا۔
- سواریوں اور دنوں کے نام سکھانا۔
- آج، کل اور پرسوں کا نظریہ واضح کرنا۔
- گنتی ۱۴ سے ۲۰ تک ہندسوں اور الفاظ میں سکھانا۔
- ایک دوسرے کی کمزوری کو دور کرنا اور مدد کرنا سکھانا۔ (منظوم حکایت، انوکھی سواری)
- متضاد سکھانا، ٹریفک کے اصولوں سے آگہی دلوانا۔
- نثر نگاری (ایک سے زیادہ پیرا گراف لکھوا کر مضمون نگاری کی جانب لے جانا)
- صوتیات: انفیائی آوازیں۔ ال، و، یں، یں کا تعارف اور ان کے ساتھ واحد کی جمع بنانا۔ مثلاً: میز، میزیں وغیرہ۔
- قواعد: عددی ترتیب سکھانا۔ چھ۔ چھٹا۔ چھٹی۔ چھٹے۔ سات۔ ساتواں۔ ساتویں۔
- پڑھنے کی رغبت دلانے کے لیے کہانی پر تبصرہ کروانا۔

### مددگار مواد:

خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظر ثانی شدہ ایڈیشن) اوسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۴۲ تا ۵۲، قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے  
حصہ دوم اوسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۹، ۳۱، ۳۷

### سواریاں۔ آمادگی

- موضوع کی آمادگی کے لیے بچوں سے سواریوں کے چھوٹے کھلونے یا ماڈل منگوائے جاسکتے ہیں جنہیں اس یونٹ کی پڑھائی کے دوران نمائش کے لیے رکھا جائے اور ان کے ساتھ ان کے نام لکھے ہوں۔ اس کے علاوہ ان سے سواریوں کا کتابچہ بھی بنوایا جاسکتا ہے۔ جس میں بچے سواریوں کی تصاویر بنائیں اور ان کے نام لکھیں۔ کاغذ یا گتے کی ایک لمبی پٹی کو تہہ کر کے بھی یہ کتابچہ بنایا جاسکتا ہے۔
- بچوں کو سفر کرنے کے وقت کی دعا سکھائیے۔

## اب کیا کریں..... (صفحہ ۶۰ تا ۶۲)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ :
- وقت کی اہمیت جان سکیں اور اچھے کاموں میں گزارنے کا شعور پیدا ہو سکے۔
- نیا ذخیرہ الفاظ سیکھ کر استعمال کر سکیں۔
- ہفتے کے دنوں کے نام سیکھ سکیں۔
- ۱۶ سے ۲۰ تک ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھنا سیکھ سکیں۔

### مددگار مواد:

- گیندا صفحہ ۶۰، ۶۱، ۶۲

### پیریڈز: ۶

### طریقہ کار:

- اس سبق کا پیغام یہ ہے کہ وقت ضائع کرنے کے بجائے کسی با مقصد کام یا کھیل میں گزارنا بہتر ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی اہم باتوں اور معلومات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ مثلاً دنوں اور مختلف سواریوں کے نام۔ ابتدا ہی سے بچوں کے ذہن میں یہ چیزیں واضح کرنے سے انھیں بہتر شہری بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔
- معلم کی تاثرات کے ساتھ بلند خوانی بچوں کو کہانی کی تفہیم میں مدد دے گی۔ بعد ازاں بچوں سے زبانی سوالات کے ذریعے مزید اضافہ کیجیے۔ مثلاً
- ٹی وی کون کون دیکھ رہا تھا؟
- دونوں اداس کیوں بیٹھے تھے؟
- پھر انھوں نے وقت گزارنے کے لیے کیا کیا؟
- ابو کیوں حیران ہوئے؟
- مشق کا کام کروائیے اور گھر سے بھی دنوں اور سواریوں کے ناموں کے لکھنے کی مشق کروائیے۔
- املا لیجیے (کاپی میں طلبا سن کر الفاظ لکھیں)
- جمعات (مونٹ) اور کوئی سے دو دنوں کے ناموں کے جملے بنوائیے۔
- ایک سے پندرہ تک ہندسوں اور الفاظ میں گنتی کا اعادہ کروائیے۔
- ۱۶ سے ۲۰ تک گنتی کا تعارف درست تلفظ کے ساتھ کروا کر گیندا میں کروانے کے بعد کاپی میں بھی لکھوائیے۔

### سرگرمی

- بچوں کو گھر کے کام کے طور پر پاکستان میں چلنے والی ریل گاڑیوں کے نام اخبار سے ڈھونڈ کر لکھ کر لانے کے لیے کہیے۔
- ممکن ہو تو کسی ڈرائیور کو جماعت میں بلائیں تاکہ بچے اس کا انٹرویو لیں۔ سوالات بنانے میں بچوں کی مدد کیجیے، مثلاً:
- آپ کیا چلاتے ہیں؟
- آپ کو اپنے کام میں کیا چیز آسان لگتی ہے اور کیوں؟
- آپ کو اپنے کام میں کیا بہت مشکل لگتا ہے اور کیوں؟
- اس نوعیت کی سرگرمیوں سے بچوں کے اظہار بیان کی صلاحیتوں میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا ہے اور بچے زبان سیکھنے کے عمل کو ذاتی زندگی میں استعمال کر کے پراعتماد ہو جاتے ہیں۔

### انوکھی سواری..... (صفحہ ۶۳ تا ۶۴)

#### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- نظم کی صنف سے محفوظ ہو سکیں۔
- منظوم کہانی سن اور پڑھ کر سمجھ سکیں۔
- نظم کے نئے الفاظ سیکھ کر، پڑھ سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- نظم کا مرکزی خیال سمجھ سکیں۔

#### پیریڈز: ۳

#### طریقہ کار:

- یہ نظم ایک مشہور حکایت پر مبنی ہے۔
- درست تلفظ سے نظم پڑھ کر سنائیے۔
- نئے الفاظ کے معنی بتائیے۔
- بھاگم بھاگ، دوڑ بھاگ، سب لوگ بھاگ رہے تھے۔
- سہمے۔ ڈرے
- ناتواں۔ کمزور
- لرزنا۔ کانپنا
- خوف۔ ڈر

معذور - ٹانگ نہ ہونا / درست نہ ہونا -

ناپیدا - جو دیکھ نہ سکتا ہو -

- وضاحت کرتے ہوئے طلباء سے سوالات کے ذریعے ہی کہانی پوچھیے اور بتائیے۔
- اس کا مرکزی خیال واضح کیجیے۔ ہم سب ایک دوسرے کی مدد کر کے کامیابیاں حاصل کر سکتے ہیں۔
- طلباء کو ان کے گروپ میں کام کرنے کی مثال دیجیے کہ جب آپ مل جل کر کام کرتے ہیں تو وہ اچھا اور بہتر ہوتا ہے۔
- نظم پڑھ کر سنانے کے بعد بچوں کو ایک ساتھ پڑھائیے۔
- نظم کی مشق کے سوالات زبانی پوچھیے۔
- کاپی میں کام کروائیے۔
- گیندا کے صفحہ نمبر ۶۴ پر دیے گئے خانے میں تصویر بنوا کر پسندیدہ شعر لکھوائیے۔

## آؤ جھولا جھولیں..... (صفحہ ۶۵)

مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- متضاد الفاظ کا اعادہ کر سکیں۔
- نئے متضاد الفاظ سیکھ سکیں اور اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختہ تحریر

پیریڈز: ۴

طریقہ کار:

- اس کہانی کا بنیادی مقصد متضاد سکھانا ہے۔ اپنی توجہ اس طرف رکھتے ہوئے آپ کچھ اور کام بھی کروا سکتے ہیں۔ مثلاً بچوں سے ان کی کسی سیر کے بارے میں زبانی گفتگو کیجیے یا کچھ جملوں کی لکھائی کروائیے یا کچھ تصوراتی کھیل کھلوائیے۔ مثلاً بچے آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ ہم جھولا جھول رہے ہیں کچھ دیر بعد ان سے پوچھیے کہ کیسا لگ رہا تھا۔ بچوں کے خیالات کو اہمیت دیجیے اور ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
- کہانی پڑھنے اور پڑھانے کے بعد طلباء سے متضاد کی وضاحت کیجیے۔
- کہانی میں موجود الفاظ پر دائرہ بنوائیے۔

الفاظ:

پہلے - بعد  
اوپر - نیچے  
سخت - نرم  
آتا - جاتا  
گھر در - ملائم  
سیدھا - اُلٹا

- کاپی میں مزید الفاظ کی فہرست بنوائیے۔
- کچھ الفاظ (دو جوڑوں) کو ان کے جملوں میں استعمال کروائیے۔

## تفہیم: جلتی بجھتی بتیوں کا کھیل ..... (صفحہ ۶۷)

مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- ٹریفک کے قوانین سے آگاہ ہو سکیں۔
- نئے ذخیرہ الفاظ کو استعمال کر سکیں۔

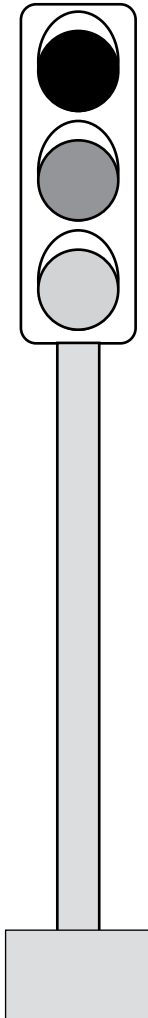
مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- گتے کا بنایا ہوا ٹریفک سگنل

پیریڈز: ۳

طریقہ کار:

- نظم تاثرات اور درست تلفظ سے پڑھیے اور پڑھائیے۔
- مشق کا کام اور سرگرمی کروائیے۔
- رول پلے، دوسری جماعت کے سامنے یا اسمبلی میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔





## عددی ترتیب اور صوتیات..... (صفحہ ۶۷ تا ۶۸)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- عدوی ترتیب سے الفاظ بنا سکیں۔
- نون غنہ کی آوازوں کے الفاظ کی درست ادائیگی کر سکیں۔
- 'یں' لگا کر جمع بنانا سیکھ سکیں۔
- متضاد الفاظ کے ذخیرے میں اضافہ کر سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۵

### طریقہ کار:

- تختہ تحریر پر کتاب میں موجود مشقیں لکھ کر سمجھائیے۔
- کتاب میں کروایا گیا کام کاپی میں بھی کروائیے۔
- عدوی ترتیب کے الفاظ (مثلاً: چھٹی، چھٹا، چھٹے.....) یں کے الفاظ، متضاد الفاظ املا کے لیے یاد کرنے کے لیے دیجیے۔ اور ان کا املا لیجیے۔

## نثر نگاری..... (صفحہ ۶۹)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- ایک سے زیادہ پیرا گراف خیالات کی درست ترتیب سے لکھنے کے لیے تیار ہو سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۳

#### طریقہ کار:

- دیے گئے سوالات کی مدد سے نثر نگاری سکھائیے۔ سوالوں کے جواب الگ لکھنے کے بجائے ترتیب وار ایک کے بعد دوسرا لکھنے سے پیرا گراف تیار ہوگا۔ ان سوالات کے علاوہ بھی بچے کچھ لکھنا چاہیں تو ان کی حوصلہ افزائی اور مدد کیجیے۔
- اس طرح کے کاموں کے ذریعے دراصل بچوں کو مضامین لکھنے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ اب اس معیار پر بچے لکھنے پر قادر ہو جاتے ہیں اگر ان کی مدد اور رہنمائی کی جائے۔
- کتاب میں کام کا طریقہ سمجھانے کے بعد کاپی میں لکھوائیے۔ املا کی درستی کرنے کے بعد یہ مضمون کی طرح دوبارہ خوشخط لکھوا کر تصویر بنوائیے۔

### کہانی پر تبصرہ..... (صفحہ ۷۰)

#### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- کہانیاں پڑھنے کا ذوق و شوق بیدار کر سکیں۔
- خواندگی کے اہداف حاصل کر سکیں۔
- اپنی سوچ تخلیقی کر سکیں۔
- اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔

#### مددگار مواد:

- کہانی کی کتب، رسائل، اخبار۔
- (طلبا سے منگوائے جاسکتے ہیں یا اسکول کی لائبریری جا کر یہ کام کروایا جاسکتا ہے)

### پیریڈز: ۲

#### طریقہ کار:

- طلبا کو کہانی پڑھنے کا مناسب وقت دیجیے۔ یہ کام جوڑی یا گروپ میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔ اس طرح ایک بچہ دوسرے بچے کو یا باقی بچوں کو کہانی پڑھ کر سنائے گا۔
- کہانی پڑھنے کے بعد دیے گئے سوالوں کے جواب سوالوں کے سامنے دی گئی جگہ میں لکھوائیے۔

- گروپ میں سب مل کر پڑھ چکے ہیں لیکن یہ جوابات سب انفرادی طور پر لکھیں گے۔
- کہانی کی تصویر (جو منظر انھیں پسند آیا ہو) بنوائے اور پسندیدہ جملے بھی خانے کے نیچے دی گئی جگہ میں لکھوائے۔

## نظم: منّا چوزہ..... (صفحہ ۷۱)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- نظم کی چاشنی سے آگاہ ہو سکیں۔
- ہم آواز الفاظ پہچان سکیں۔
- درست تلفظ / ترنم سے نظم پڑھ سکیں۔
- نون غنہ کی آواز کی مزید مشق کر سکیں۔

### مددگار مواد:

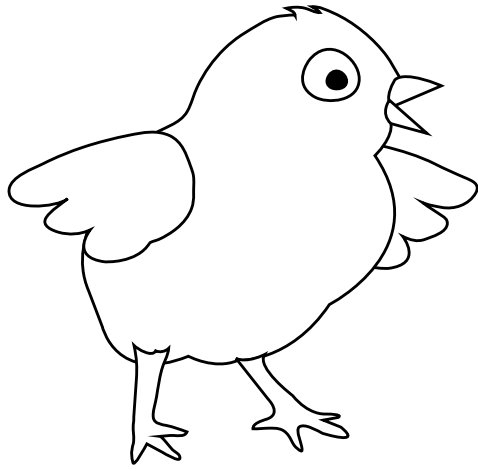
- تختہ تحریر
- چوزے کا کٹ آؤٹ

### پیریڈز: ۳

### طریقہ کار:

- نظم دلچسپ انداز میں پڑھائیے اس دوران بچوں کے ہاتھ میں چوزے کا کٹ آؤٹ بچوں کی دلچسپی کو بڑھائے گا۔
- بچوں کو باری باری نظم پڑھنے کا موقع دیجیے۔
- مشق کا کام تختہ تحریر پر سمجھا کر کروائیے۔
- سوال نمبر ۴ کے بارے میں متبادل خیال کرنے کے بعد کام کروائیے۔
- مثال: (۱) ننھے بچے، امی کے ساتھ ساتھ رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔
- چوزے اپنی امی کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں۔

..... (۲)



حضرت محمد ﷺ باغ کی تفریح کو پسند فرماتے تھے اور کبھی کبھی باغ میں تشریف لے جاتے تھے۔  
(مولانا یوسف اصلاحی: آداب زندگی)

### یونٹ کے مقاصد:

- مشاہدے اور منظر کشی کی صلاحیتوں کی نشوونما کروانا۔
- باغ سے متعلق ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا۔
- نمازوں، رنگوں، پھولوں کے نام سکھانا۔
- پرندوں کی آوازیں (اسم صوت) سکھانا۔
- نثر نگاری۔ خیالات کو ترتیب سے لکھنا سکھانا۔
- پہیلیاں بنانا اور بوجھنا سکھانا۔
- صوتیات: ال، وں، یں، وں، یں، کی درمیانی آوازوں کی مشق کروانا۔
- 'و' کی مختلف آوازوں کی مشق کرنا۔
- مختلف اشکال کی پہچان کرنا۔ مستطیل، چوکور.....

### مددگار مواد:

نوشیطی سلسلہ حصہ چہارم (نظر ثانی شدہ ایڈیشن) اوسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۵۳ تا ۶۳، قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے  
حصہ دوم اوسفرڈ یونیورسٹی پریس

### باغ - آمادگی

کسی بھی جگہ کا بغور مشاہدہ کرنا، وہاں پائی جانے والی چیزوں کا جائزہ لینا، زبانی بیان کرنا اور تحریر کرنا اس یونٹ کا بنیادی مقصد ہے۔  
آمادگی کے لیے کسی قریبی باغ یا اسکول کے لان ہی کی سیر کروائیے اور جماعت میں واپسی پر زبانی سوالات کے ذریعے وہاں پائی جانی  
والی چیزوں کے بارے میں پوچھیے۔ یاد رکھیے کہ سوالات کا اصل مقصد بچوں میں بولنے اور اظہار کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔  
بچوں کے جواب کا انتظار کیجیے۔ حوصلہ افزائی کیجیے مگر خود سوالوں کے جواب نہ دیجیے۔ بلکہ کچھ اشارے دیجیے جو جوابات دینے میں ان  
کے لیے مددگار ہوں، باغ کی تصویر کشی کروائیے۔ اس بارے میں جملے لکھوائیے۔ بعد ازاں سبق شروع کیجیے۔

## باغ کی سیر..... (صفحہ ۷۲ تا ۷۴)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- مشاہدے اور سوچنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کر سکیں۔
- ذخیرۃ الفاظ میں اضافہ کر سکیں۔
- (۱) پھولوں کے نام (۲) رنگوں کے نام (۳) نمازوں کے نام
- رنگوں کی پہچان کر سکیں اور مختلف رنگوں کے ملنے سے بننے والے نئے رنگ پہچان کر ان کے نام بتا اور لکھ سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- رنگین پنسلیں، پوسٹر / واٹر کلر

### پیریڈز: ۶

### طریقہ کار:

- اس سبق کا بنیادی مقصد بھی منظر نگاری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پھولوں، نمازوں اور رنگوں کے نام سکھانا بھی ثانوی مقاصد میں شامل ہیں۔ بچوں سے یہ وضاحت کرنی بھی ضروری ہے کہ ہم کہیں سیر کے لیے جائیں یا کسی اور کام سے، نماز کا وقت ہو جائے تو نماز پڑھنا ضروری ہے۔
- مشق کے سوالات کروائیے۔
- سوال نمبر (iv) دراصل بچوں کو تشبیہات دینے اور ذخیرۃ الفاظ میں اضافے کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح انھیں الفاظ کے مترادفات بتانے سے ان کا ذخیرۃ الفاظ بڑھتا ہے، مثلاً:
- باغ بہت خوبصورت تھا۔ سرسبز تھا۔ پر رونق تھا.....
- پانی کی بوندیں موتیوں کی طرح چمک رہی تھیں.....
- رنگوں، نمازوں اور پھولوں کے نام کاپی میں بھی لکھوائیے۔
- صفحہ نمبر ۷۴ پر دی گئی خالی جگہیں بچوں سے سوچ کر بھروائیے، مثلاً:
- بادل روئی کے گالوں کی طرح / بھالو کی طرح، بچے جو بھی لکھیں قبول کیجیے۔
- مشقی کام ۳ کے تحت دی گئی سرگرمی کے لیے عملی طور پر پوسٹر / واٹر کلر کی مدد سے رنگ ملانے کا کام کروائیے۔
- مشقی کام ۴۔ گیندا کے صفحے کے خانے میں تصاویر بنوا کر درست رنگ بھروائیے۔ مدد کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے۔ حوصلہ افزائی کیجیے۔

## نثر نگاری..... (صفحہ ۷۵)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- اپنے مشاہدات بہتر طریقے سے قلمبند کر سکیں۔
- اپنے خیالات اور رائے کا اظہار کر سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

### پیریڈز: ۲

### طریقہ کار:

- بچے کتاب کے اس آخری یونٹ میں اس معیار تک آچکے ہوتے ہیں کہ وہ خیالات ترتیب دے کر ایک چھوٹا سا مضمون لکھ سکیں۔ چار کونوں کی یہ حکمت عملی ان میں خیالات کو ترتیب دینے اور مضمون کے ابتدائی، درمیانی حصے اور اختتامیہ کی وضاحت میں مدد دینے کے لیے اختیار کی گئی ہے اور بہت سودمند ہے۔
- کتاب پر لکھوائیے۔ بچوں کے پوچھے گئے الفاظ، مددگار الفاظ کے طور پر تختہ تحریر پر لکھیے۔ املا کی درستی کے بعد جماعت کے کام کی کاپی میں الفاظ نقل کے لیے دیجیے۔

## میدو کا طوطا..... (صفحہ ۷۶ تا ۷۷)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- نظم پڑھ کر اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
- ملتے جلتے الفاظ پہچان سکیں اور انہیں اپنے سادہ اشعار میں استعمال کر سکیں۔
- نون غنہ کی آوازوں کی درمیانی شکل پہچان سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- کوئے (طوطے) کا کٹ آؤٹ



پیریڈز: ۵

طریقہ کار:

- تاثرات اور دلچسپی پیدا کر کے نظم پڑھائیے۔
- طلباء سے مشق میں دیے گئے سوالات زبانی پوچھ کر نظم کے معنی واضح کیجیے۔
- مرکزی خیال واضح کیجیے کہ غلط سمت میں کی جانے والی بہترین کوشش بھی بے کار ہوتی ہے۔ مزید مثالیں دیجیے کہ اگر آپ گھر جانے والے راستے کے بجائے کسی دوسرے راستے پر جائیں تو چاہے جتنی تیز چلیں گھر نہیں پہنچیں گے۔
- مشق کا کام کروائیے۔
- مشقی کام نمبر ۱: ایسی چھوٹی نظمیں یا اشعار بنوائیے۔
- مشقی کام نمبر ۲: کاپی میں سوالوں کے جواب لکھوائیے (سوال بھی لکھوائیے)
- صوتیات کا کام گیندا نمبر ۷ پر کروانے کے بعد کاپی میں بھی نقل کروائیے۔
- جملے کاپی میں بنوائیے۔ پہلے زبانی بنوانے سے بچے بہتر کام کرتے ہیں۔

چڑیا اور تتلی ..... (صفحہ ۷۸)

مقاصد:

- طلباء اس قابل ہوں کہ وہ:
- نیا ذخیرہ الفاظ سیکھ سکیں۔
- پڑھنے کا شوق پیدا کر سکیں۔

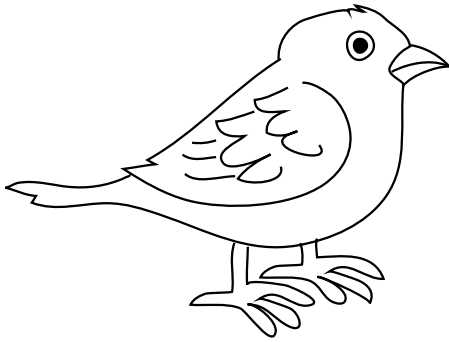
مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- چڑیا اور تتلی کے کٹ آؤٹ۔

پیریڈز: ۴

طریقہ کار:

- سبق سے پہلے دلچسپ انداز میں مختلف جانوروں کی فطرت کے بارے میں بتائیے اور بتائیے کہ ایسے لوگ یا جانور جو دوسروں کو نقصان پہنچاتے ہیں انھیں کوئی پسند نہیں کرتا۔ سبق پڑھوا کر مشق کا کام کرائیے۔ سوالات کے جوابات لکھنے میں مدد



کیجیے۔ بہتر یہ ہوتا ہے کہ پہلے تمام سوالات کے جوابات کے بارے میں تبادلہ خیال کر لیا جائے۔ مثلاً سوال نمبر ۶: بلی کی کس بات سے کوئے کو یہ لگا کہ وہ چڑیا اور تلی کو کھانے والی ہے؟ سبق میں ڈھونڈ کر ہی وہ جملہ / جملے لکھوائیے تاکہ بچوں میں توجہ مرکوز کر کے جوابات اخذ کرنے میں مہارت پیدا ہو۔

- سرگرمی کے لیے وقت دیجیے۔ خاص طور پر سوچنے کے لیے ان کی آنکھیں بند کروائیے کہیے کہ اب آپ تصور کریں کہ آپ باغ میں ہیں۔ کچھ وقفے کے بعد پوچھیے کہ آپ نے کیا کیا تصور کیا؟ بچے جن چیزوں کے نام لیں مثلاً بادل، پھول،.....، تختہ تحریر پر لکھیے۔ اور پھر بچوں سے کہیے کہ وہ اپنی کاپی میں لکھیں اور تصاویر بنائیں۔

## پہیلی بوجھیے ..... (صفحہ ۸۰)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- زبان کی لذتوں سے واقف ہو سکیں۔
- خود پہیلیاں بنا سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختہ تحریر

### پیر یڈز: ۳

### طریقہ کار:

- اپنے گرد دائرے میں بچوں کو بٹھا کر مزے سے پہیلیاں پوچھیے۔
- جواب: پہیلی نمبر (۱) تر بوز۔ پہیلی نمبر (۲) کیلا۔ پہیلی نمبر (۳) مور۔
- کچھ پہیلیاں منظوم انداز میں ہوتی ہیں مثلاً:
- ہری تھی من بھری تھی      نو لاکھ موتی جڑی تھی
- راجہ جی کے باغ میں      دوشالہ اڑھے کھڑی تھی
- (جواب: مکئی کی پھلی، بھٹا)
- کچھ اور پہیلیاں بوجھیے اور اگر بچوں کو آتی ہوں تو ان سے پوچھیے۔
- نثر اور نظم دونوں طرح پہیلیاں بنوائیے۔



طریقہ کار سمجھائیے:

(۱) کوئی چیز سوچیے مثلاً: پنسل

(۲) اس کے بارے میں خاص باتیں سوچیے / لکھیے۔

لکڑی سکہ رنگ لکھنے کا کام آنا

کپڑے کی طرح سکہ کو ڈھکتی ہے۔

(۳) کالے بدن پر لکڑی کے کپڑے جو لکھے وہ ہاتھ میں پکڑے

## تفہیم: اسکول میں ایک دن ..... (صفحہ ۸۱)

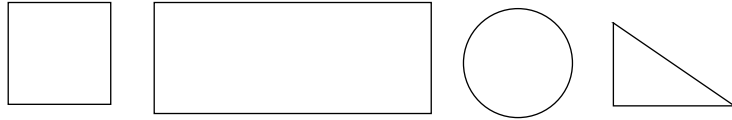
مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر ہدایات پر عمل کر سکیں (مثلاً اشکال میں رنگ بھرنا)
- مختلف اشکال کے نام اردو میں سیکھ سکیں۔


مددگار مواد:

- تختہ تحریر
- گتے کے کٹ آؤٹ جو چوکور، مستطیل، دائرے اور تگون کی شکل ہوں۔



پیریڈز: ۴

طریقہ کار:

- طلبا سے جماعت میں موجود چیزوں کی اشکال پوچھیے اور بتائیے دروازہ مستطیل ہے۔ کھڑکی، چھت، میزوں، ڈیسک، گھڑی اور اسی طرح کی چیزوں مثلاً بچوں کی پنسل رکھنے کی ڈبیا وغیرہ کی اشکال پوچھیے اور بتائیے۔
- اپنے بنائے ہوئے گتے کے کٹ آؤٹ دکھائیے اور اشکال کے نام بتائیے۔ اب ان اشکال کو باری باری تختہ تحریر پر چپکا دیجیے اور دوبارہ ان چیزوں کے نام ماحول سے پوچھیے، جو ان سے ملتی جلتی ہوں مثلاً: تختہ تحریر پر مستطیل  چپکائیے اور بچوں سے پوچھیے کہ ارد گرد نظر ڈالیں اور بتائیں کہ کون سی چیزیں مستطیل ہیں، دروازہ اور شاید ان کا ربر بھی اسی شکل کا ہو سکتا ہے۔

- باری باری تمام اشکال کی وضاحت کے بعد گیندا کا صفحہ کھلو کر پڑھوائیے۔
- مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔ مشق کا نمبر ۳، نمبر ۴، نمبر ۵ اور نمبر ۶ کی اشکال کاپی میں بنا کر بچے جواب لکھیں۔

• سرگرمی کروائیے۔

تجویز:

• اس نوعیت کی مزید ورک شیٹس بنا کر کام کروایا جاسکتا ہے۔

صوتیات: میں 'و' ہوں..... (صفحہ ۸۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- 'و' کی مختلف آوازیں پہچان سکیں۔
- 'و' کی مختلف آوازیں پہچان کر درست ادائیگی اور املا کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختہ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقہ کار:

- تختہ تحریر پر بڑا 'و' لکھیے (۹۹) طلبا سے کہیے کہ یہ آج آپ سے ملنے آیا ہے اور اپنے بارے میں کچھ بتانے بھی۔ گیندا کا صفحہ ۸۳ پڑھیے اسی طرح جیسے بورڈ پر لکھا واؤ بول رہا ہو۔ ہاتھ میں پتلی کی طرح (۱۰۰) پکڑ کر بھی یہ عبارت پڑھ کر سنائی جاسکتی ہے۔
- پڑھنے کے بعد وضاحت کیجیے۔
- تختہ تحریر پر خانے بنائیے اور دیے گئے الفاظ لکھیے۔
- مزید الفاظ پوچھیے۔ اور نیچے دیے گئے ڈیشنری میں لکھ دیجیے۔

وقت	سو	اسکول	نو	خوش
وضو	دو	مٹولی	سودا	خوشخطی
ورزش	لو	خون	پودا	خود

- کاپی میں بھی مزید الفاظ کالم بنا کر لکھوائیے۔

## بچے کی دعا..... (صفحہ ۸۴ تا ۸۵)

### مقاصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:
- علامہ اقبال کے بارے میں جان سکیں۔
- نظم کا مفہوم جان سکیں۔
- نظم کو زبانی یاد کر کے سنا سکیں۔

### مددگار مواد:

- علامہ اقبال کی تصویر
- شمع (موم بتی یا کٹ آؤٹ) پھول (اصلی یا کٹ آؤٹ)

### پیریڈز: ۵

### طریقہ کار:

- بچوں کو علامہ اقبال کی تصویر دکھائیے۔ ان کے بارے میں بتائیے کہ یہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ انھوں نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔
- دعا پڑھ کر سنائیے۔ ترنم ہو تو بہتر ہے۔
- شمع اور پھول دکھائیے۔
- نظم کا مفہوم سمجھائیے۔ الفاظ کے معنی بتائیے۔
- صفحہ نمبر ۸۵ کا کام کروائیے۔
- نظم روزانہ پڑھائیے تاکہ زبانی یاد ہو سکے۔
- علامہ اقبال کی یہ دعا بچے ترنم سے بہت اچھی طرح یاد کر لیتے ہیں تلفظ کی درستی کا خیال رکھتے ہوئے نظم سنائیے۔ پھر اپنے ساتھ دہرانے کے لیے کہیے۔ نئے الفاظ کے معانی سمجھائیے اور نظم کا مفہوم آسان انداز میں بتائیے۔
- مفہوم: میرے اللہ میری یہ خواہش ہے جو میں دعا کی صورت میں آپ سے کر رہا ہوں۔
- میری زندگی ایسی بنا دیجیے جس کی وجہ سے دنیا اور ہمارے ملک کا بہت فائدہ ہو۔ مجھ میں پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔ میں غریبوں کے کام آؤں، بوڑھے اور مریض لوگوں سے محبت سے پیش آؤں۔

اے اللہ مجھے ہر برائی سے بچالے  
اور نیکی کی راہ پر ہی چلائیے  
آمین

- دعا کی اہمیت بچوں کے ذہن میں واضح کیجیے۔ اللہ تعالیٰ دعا مانگنے سے خوش ہوتے ہیں۔ دعا کبھی ضائع نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ دعا قبول کرتے ہیں۔ اگر دعا قبول نہیں ہوتی تو ہماری نیکیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے اور ہم اللہ سے قریب ہو جاتے ہیں۔ دعا بچوں سے پڑھوائیے اور زبانی بھی یاد کرائیے۔
- اللہ کے بندو! دعا کا اہتمام کرو۔
- جو اللہ سے نہ مانگے، اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دعا سے زیادہ عزیز نہیں۔
- یہ احادیث بچوں کو سمجھائیے اور پھر یہ دعا پڑھائیے۔

گتے کے تراشوں (کٹ آؤٹس) کے لیے دیے گئے خاکے۔

